بسم اللہ الرحمن الرحیم
نسیم قادری
لفظی ترجمہ و تحشیہ
کریما سعدی
مفتی محمد رضا المصطفےٰ ظریف القادری
ملنے کا پتہ
مکتبہ قادریہ نزد میلاد مصطفےٰ چوک سرکلر روڈ گوجرانوالہ
فون نمبر: 055-4237699 فیکس: 055-4237699 موبائیل: 0300-6480336

بندہ ناچیز اپنی اور جملہ اراکینِ ادارہ تعلیماتِ اسلامیہ کی طرف سے مفسّر و مترجم قرآن مجید، فقیہ العصر، ابوالخطاب مفتی محمّد رضاء المصطفٰے ظریف القادری صاحب کی بھرپور خدماتِ دینیہ پر انہیں مبارکباد پیش کرتا ہے اور ان کی درازئ عمر مع صحت و عافیت کی دعا کرتا ہے۔

ع ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

محمّد طاہر رضا قادری

صدر میلاد کمیٹی میاں سانسی روڈ

و مرکزی صدر ادارہ تعلیماتِ اسلامیہ پاکستان

و پروپرائیٹر طاہر ٹریولنگ ایجنسی

الحسین پلازہ۔ امین آبادی دروازہ گوجرانوالہ

Mob 0300 - 6481464

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نسیم قادری

لفظی ترجمہ وتحشیہ

کریما سعدی

مفتی محمد رضاء المصطفےٰ ظریف القادری

ملنے کا پتہ

مکتبہ قادریہ نزد میلاد مصطفےٰ چوک سرکلر روڈ گوجرانوالہ

فون نمبر: 055-4237699 فیکس: 055-4237699 موبائیل: 0300-6480336

انتساب

بندہ ناچیز اپنی اس حقیر سی خدمتِ ترجمہ وتحشیہ کریما کو آسمان علم وعرفان کے درخشندہ ستارے گلشن علمِ ادب واخلاق کے مہکتے پھول حضرت شیخ سعدی شیرازی علیہ رحمۃ الباری کے اسمِ گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے کہ جن کی آفاقی علمی وادبی اور اخلاقی خدمات کی برکت سے ہزاروں گمراہ نہ صرف صراطِ مستقیم پر گامزن ہوئے بلکہ بے مثال پیش رو بن گئے۔

ع گر قبول اُفتد زہے عز و شرف

محمد رضاء المصطفیٰ ظریف القادری

خلیفہ مجاز شہزادۂ اعلیٰحضرت مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمۃ

بریلی شریف (انڈیا)

مفتی ومدرس جامعہ حنفیہ رضویہ سراج العلوم

مہتمم جامعہ قادریہ ومرکزی امیر ادارہ تعلیماتِ اسلامیہ گوجرانوالہ

۱۵-۶-۱۴۲۶ھ

سخنہائے گفتنی

خدائے ذوالجلال والاکرام نے اپنے محبوبِ کریم ﷺ کی امت مرحومہ میں عہدِ حاضر کے جن خوش بخت حضرات کو زبان وقلم کی قوت سے بہرہ مند فرمایا ہے اُن میں سے ایک گلشنِ رضویّت کے مہکتے پھول آسمانِ علم وفضل کے درخشندہ ستارے علامہ مفتی محمد رضاء المصطفٰی ظریف القادری کی شخصیّت نمایاں نظر آتی ہے آپ بیک وقت بہترین مدرس بلند پایہ مفتی، نکتہ آفریں خطیب، زبردست محقق، مؤثر مبلغ، بہترین منتظم، معاملہ فہم ومدبر رہنما، شیخ طریقت اور نامور مصنّف ہیں۔ آپ کے بے شمار فتاویٰ وتصنیفات میں سے قرآن مجید کا عام فہم لفظی ترجمہ نورالایمان، ربیع الوردہ لفظی ترجمہ قصیدہ بردہ، سنی تقویۃ الایمان اور کتاب بیانِ طلاق خوبصورت علمی شاہکار ہیں یونہی عرب دنیا میں مناظرِ اسلام علامہ محمد عباس صاحب رضوی مدظلہ کی محکمہ اوقاف میں بطورِ ریسرچ آفیسر تقرری آپ کا اہلسنت وجماعت پر عظیم احسان اور بے مثال کارنامہ ہے۔

آپ کے تدریسی دورانیہ میں علمی وملّی خدمات سرانجام دینے کے لیے ہمالیہ کی بلندیوں کو چھونے اور فاران کی چوٹیوں سے ٹکرانے دشت وبیابانوں کو روندنے اور جذبۂ عشق ومحبت میں بڑے بڑے دریاؤں میں کود جانے والے حضرات کی جو بہترین وپامرد ٹیم تیار ہو چکی ہے اُن میں سے چند شخصیات کے اسماءِ گرامی درج ذیل ہیں۔

★ مناظرِ اسلام مولانا علامہ محمد عباس صاحب رضوی ★ جگر گوشۂ نباض قوم مولانا صاحبزادہ محمد داؤد صاحب رضوی

★ نامور مذہبی سکالر پروفیسر محمد عظیم فاروقی صاحب ★ استاذ العلماء مولانا محمد باغ علی صاحب رضوی

★ خطیب اہلسنت مولانا محمد شریف صاحب صدیقی ★ مقررِ شعلہ بیان مولانا محمد افضل صاحب شکر گڑھی

★ نامور سیاست دان مولانا صاحبزادہ نصیر احمد صاحب اویسی ★ حکیم اہلِ سنت مولانا حکیم محمد یعقوب صاحب رضوی

★ مبلغ اہلسنت مولانا محمد فیاض الحسن صاحب صدیقی ★ خوبصورت مذہبی سکالر پروفیسر حافظ محمد سعید چشتی صاحب

★ خطیبِ ملت مولانا حافظ محمد اشرف رضا صاحب ★ سحرِ بیان خطیب ڈاکٹر محمد ارشد انصاری صاحب

★ مجاہدِ اہلِ سنت مولانا قاضی محمد یعقوب صاحب رضوی نارووالی ★ فخر السادات مولانا صاحبزادہ سیّد اصغر علی شاہ صاحب

★ مفکرِ اسلام مولانا حافظ محمد صفدر رضا صاحب ★ خطیب پاکستان مولانا محمد عبدالرشید صاحب صدیقی

★ مجاہدِ اہلسنت مولانا قاری محمد طاہر رضا صاحب قادری ★ مولانا پیر محمد ساجد صاحب قادری

★ مولانا محمد طارق رضا صاحب ایم اے ★ شعلہ نوا خطیب مولانا حافظ غلام عباس صاحب چٹھہ

★ مولانا صاحبزادہ محمد رؤف صاحب رضوی ★ مولانا قاری عبداللطیف صاحب چشتی راہوالی ● حافظ فیض سلطان صاحب

★ مولانا حافظ غلام شبیر صاحب چشتی راہوالی ★ مولانا ڈاکٹر احمد بشیر صاحب رضوی ★ اُستاذ العلماء مولانا غلام مرتضی صاحب ساقی ★ خطیبِ ملت مولانا حافظ محمد شہباز صاحب صدیقی (یونان) ★ فخر القراء حافظ ذوالفقار احمد صاحب رضوی (مسقط) ★ مولانا محمد عارف صاحب رضوی (الریاض) ★ مولانا صاحبزادہ محمد طیب عثمان صدیقی صاحب (آزاد کشمیر) ★ مولانا قاری محمد عارف صاحب پرنسپل جامعہ ہجویریہ (لاہور)

● پروفیسر امتیاز احمد صاحب پسرور ★ پروفیسر عبدالرحمن صاحب ★ خطیبِ شہیر مولانا سید شہباز احمد شاہ صاحب

★ پروفیسر سکندر ذوالقرنین صاحب ★ مفتی محمد رمضان صاحب بلجیم ★ مولانا محمد رمضان صاحب مجددی

★ مولانا صاحبزادہ سید محمد حسن رضا شاہ صاحب ★ استاذ العلماء مولانا خاور حسین صاحب سیالکوٹ

★ اور راقم الحروف قاری محمد سرفراز احمد فیاضی

تازہ کارنامہ:۔ مفتئ اہلسنت کی منصۂ شہود پر جلوہ گر ہونے والی متعدد کتب کے علاوہ بعض کتب کے مسودات تیار اور کئی زیرِ قلم ہیں آپکا زیرِ نظر ترجمہ وتحشیہ الموسوم بہ نسیما قادری ترجمہ وتحشیہ کریما سعدیؒ علمی دنیا میں علماء وطلباء کے لیے ایک مفید تر تحفہ ہے۔

دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنے محبوبِ کریم ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے آپ کی تمام علمی وملّی خدمات کوشرفِ قبولیت سے نوازتے ہوئے آپ اور ہم سب کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ ﴿آمین﴾

(مولانا) سرفراز احمد فیاضی

ضلعی ناظم جماعت اہلسنت گوجرانوالہ

1-8-2005

حضرت شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

نام: شرف الدین، لقب مصلح تخلص سعدی، متوطن شیراز جو کہ طویل عرصہ ایران کا دارالا مارت رہا۔

سنِ پیدائش: اندازاً ۵۸۹ھ، وفات ۶۹۱ھ۔

والد کا نام: شیخ عبداللہ تھا آپ انتہائی صاحبِ تقویٰ اور با کردار شخصیت کے حامل تھے۔

مادرِ علمی: جامعہ شیراز اور اس کے بعد بغداد شریف کا عالمی تعلیمی ادارہ جامعہ نظامیہ۔

اساتذہ: شیخ ابوالفرح عبدالرحمٰن بن جوزی وغیرہ۔

تقسیمِ عمر: تیس برس تحصیلِ علم تیس برس سیر و سیاحت، تیس برس تصنیف و تالیف اور باقی عمر وظائف و اوراد میں مشغول رہے۔

آپ کا مقبول شاہکار:

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ ۔۔۔ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ ۔۔۔ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

لفظی حصہ رسول ﷺ: یاد رہے کہ حضرت شیخ سعدی نے مذکور نعتیہ رباعی کے تین مصرعے لکھ لیے لیکن چوتھا بن نہیں رہا تھا کہ خواب میں آپ کو رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی آپ نے حکم فرمایا جو نعت تم نے لکھی ہے مجھے سناؤ حضرت سعدی نے دست بستہ عرض کیا ابھی تین مصرعے ہوئے ہیں۔ چوتھا مصرع بن نہیں رہا آپ نے فرمایا وہ تین ہی سناؤ شیخ سعدی نے عرض کیا۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ ۔۔۔ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

یہ کہہ کر شیخ سعدی خاموش ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہتے کیوں نہیں .... صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ ﷺ

اس طرح یہ مبارک نعتیہ رباعی مکمل ہوئی۔ بحوالہ (کتاب سیرت النبی ج ۲ ص ۱۳۱ از محمد عبدالمجید ایڈووکیٹ دیوبندی)

مذہباً: اہلسنت و جماعت

مسلکاً: شافعی یعنی آپ سیّدنا امام شافعی علیہ الرحمہ کے مقلّد تھے۔

بیعت: آپ شیخ شہاب الدین سہروردی علیہ الرحمہ سے بیعت تھے۔

عقائد و نظریات: حضرت سعدی علیہ الرحمہ کے عقائد و نظریات بالکل وہی تھے جو آج اہلسنت و جماعت حنفی بریلوی مکتبِ فکر کے ہیں چنانچہ ملاحظہ ہو۔

نداونیازمندی: حضرت سعدی بارگاہِ رسالت ﷺ میں عرض کرتے ہیں۔

من گدائے تو یارسول اللہ (ﷺ)

جاں فدائے تو یارسول اللہ (ﷺ)

☆ یارسول اللہ ﷺ میں آپ کی درگاہِ عالیہ کا ایک کمینہ فقیر ہوں اور میری یہ جان حقیر آپ پر قربان ہے۔

گر بیا بم بہ دیدہ سرمہ کشم

خاک پائے تو یارسول اللہ (ﷺ)

☆ یارسول اللہ ﷺ میرے دل میں یہ حسرت موجزن ہے کہ مجھ کو حضور والا کے قدم ناز کی خاک میسّر آجائے تو میں اس کو اپنی آنکھوں میں سرمہ بنا کر لگاؤں۔

کاش ہر موئے من زباں بودے

در ثنائے تو یارسول اللہ (ﷺ)

☆ یارسول اللہ ﷺ کیا اچھا ہوتا کہ میرے رونگٹے آپکی تعریف وتوصیف بیان کرنے کے لیے زبان بن جاتے۔

ارحم الرّاحمین نہ ھم بخشد

بے رضائے تو یارسول اللہ (ﷺ)

☆ یارسول اللہ ﷺ میرا اس بات پر ایمان ہے کہ جس شخص سے آپ راضی نہیں ہوں گے اس کو اللہ تعالیٰ بھی معاف نہ فرمائے گا۔

سر نہاد است بر درت سعدیؔ

در ہوائے تو یارسول اللہ (ﷺ)

☆ سعدیؔ نے نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ اپنا سر آپ کی چوکھٹ پر رکھ دیا ہے اس امید پر کہ اس ناچیز سے راضی ہو جائیں

﴿مسلکِ شیخ سعدیؔ صفحہ ۲﴾

غیر مقلدین کا اعتراف: رسولِ کریم ﷺ کو ندا اور آپکی نورانیت و بے مثلیت پر مشتمل حضرت سعدیؔ علیہ الرحمہ کی درج ذیل رباعی کو رسالہ الاعتصام نے درست قرار دیا ہے۔

رباعی

یا صاحب الجمال ویا سید البشر
من وجھک المنیر لقد نور القمر

لایمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصّۂ مختصر

﴿الاعتصام ۲۹ ربیع الاول ۱۴۲۶ھ﴾

توسل: ۔ حضرت سعدی رحمۃ اللہ علیہ بارگاہِ خداوندی میں دعا اور طلب حاجت میں محبوبانِ خدا کا وسیلہ اختیار کرنے کے بھی قائل اور عامل تھے چنانچہ آپ بارگاہِ خداوندی میں یوں عرض کرتے ہیں۔

خدایا بحق بنی فاطمہ　　　　که بر قول ایمان کنی خاتمه

اے خدا سیّدہ فاطمہ کی اولاد کے صدقے　　　　ایمان کے کلمہ پر میرا خاتمہ فرمانا

اگر دعوتم رد کنی ور قبول　　　　من و دست و دامان آل رسول

اگر میری دعا تو رد کر دے یا قبول فرمائے　　　　میں، میرا ہاتھ اور آل رسول کا دامن (الگ الگ نہیں ہو سکتے)

مزار پر چراغاں: ۔ آپ لکھتے ہیں۔　　　　گرت در بیاباں نباشد چہے ☆ چراغ بنہ در زیارت گہے　　　　﴿بوستان﴾

ترجمہ: اگر تجھ سے جنگل میں کنواں کھودا نہ جا سکے تو کسی زیارت گاہ پہ کوئی چراغ ہی رکھ دے۔

آپ کا روحانی تصرّف: ۔ شیخ سعدی کی روحانی پرواز و مقام کا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ بروایتے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ☆ حضرت والد ماجد عبدالرحیم محدث دہلوی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ درس سے واپسی پر میرا ایک لمبے کوچے سے گزر ہوا اس وقت میں خوب ذوق میں سعدی علیہ الرحمہ کے یہ اشعار گنگنا رہا تھا۔

جز یادِ دوست ہر چہ کنی عمر ضائع است　　　　جز سرِ عشق ہر کہ بخوانی بطالت است

سعدی بشو لوح دل از نقش غیر حق　　　　علمے کہ راہِ حق ننماید جہالت است

☆ اتفاق کی بات ہے کہ (خط کشیدہ) چوتھا مصرعہ میرے ذہن سے اتر گیا یاد نہ رہا اچانک ایک فقیر منش پیر نمودار ہوا اور اس نے مجھے لقمہ دیا کہ چوتھا مصرعہ یہ ہے۔　(علمے کہ راہ حق ننماید جہالت است)

☆ میں نے کہا جزاک اللہ خیر الجزاء آپ نے مجھے پریشانی سے نجات دلائی پھر میں نے انکی خدمت میں پان پیش کیا مسکراتے ہوئے فرمایا کیا یہ بھولا ہوا مصرعہ یاد دلانے کی مزدوری ہے میں نے عرض کیا نہیں یہ تو بطورِ ہدیہ و شکریہ پیش کر رہا ہوں فرمایا میں پان استعمال نہیں کرتا یہ کہہ کر انہوں نے لمبا قدم اٹھایا اور کوچہ کے آخر میں رکھا میں نے جان لیا کہ یہ کسی اہل اللہ کی روح مبارک انسانی شکل میں جلوہ گر ہے میں نے آواز دی کہ اپنے نام سے تو اطلاع دیتے جایئے تا کہ فاتحہ پڑھ لیا کروں فرمایا یہی فقیر سعدیؔ ہے۔

﴿انفاس العارفین فارسی ص ۴۴، اردو ۱۱۱﴾　　﴿مسلک شیخ سعدیؔ﴾

آغاز: ۱۴ محرم الحرام ۱۴۲۶ھ
۲۵ فروری ۲۰۰۵ء بروز جمعۃ المبارک
بعد نمازِ فجر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مناجات بدرگاہِ مجیب الدعوات

مناجات	بدرگاہِ	مجیبُ	الدعوات
دعا	بارگاہ میں	قبول فرمانیوالے (کی)	دعاؤں (کو)

دعاؤں کے قبول فرمانے والے کی بارگاہ میں دعا

کریما بہ بخشائے برحالِ ما | کہ ہستم اسیرِ کمند ہوا

کریم	ا	بہ بخشائے	بر	حالِ ما	کہ	ہستم	اسیر	کمند	ہوا
بخشش فرمانے والے	اے	مہربانی فرما تو بخشش	پر	حال ہمارے	کہ	ہوں میں	قیدی	پھندے (کا)	خواہش (کے)

اے بخشش فرمانیوالے تو ہمارے حال پر بخشش فرما کیونکہ میں خواہشِ نفس کے پھندے کا قیدی ہوں

ندارم غیر از تو فریاد رس | توئی عاصیاں را خطا بخش و بس

ندارم	غیر	از	تو	فریادرس	توئی	عاصیاں	را	خطا	بخش	و	بس
نہیں رکھتے ہم	سوا	سے	تیرے	دہائی پر پہنچنے والا	تو ہی	گنہگاروں	کی	غلطی	بخشنے والا	اور	کافی

ہم تیرے سوا کوئی فریاد کو پہنچنے والا نہیں رکھتے تو ہی گنہگاروں کی غلطی بخشنے والا ہے اور کافی

نگہدار ما را ز راہ خطا | خطا درگذار و صوابم نما

نگہدار	ما	را	ز	راہ	خطا	خطا	درگذار	و	صواب	م	نما
تو محفوظ رکھ	ہم	کو	سے	راستہ	غلطی (کے)	غلطی	معاف فرما	اور	درست (راہ)	مجھے	دکھا

توہم کو غلطی کے راستہ سے محفوظ رکھ غلطی معاف فرما اور مجھے درست راہ دکھا

مناجات: کان میں بات کرنا، سرگوشی کرنا۔ مجازاً بمعنی دُعا۔

کریما: میں الف ندائیہ ہے بمعنی اے

بہ بخشائے: صیغہ واحد حاضر فعل امر بخشیدن مصدر۔ ی: محض وزن شعر کیلئے

ندارم: صیغہ جمع متکلم فعل نفی مضارع معروف داشتن مصدر

فریادرس: مرکب فاعلی ہے یعنی اسم کو امر سے مرکب کیا گیا ہے۔

فائدہ: اللہ تعالےٰ ذاتی طور پر فریادرس ہے۔ اور اس کے پیارے بندے اسکی عطا سے اور یہ بات قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔

خطابخش: اسم فاعل سماعی، یہ اسم کسی قاعدہ کے تحت نہیں بنتا بلکہ اہل زبان سے جیسے سنا گیا ویسا ہی استعمال کیا گیا ہو۔

نگہدار: نگاہ دار کا مخفف ہے۔ فائدہ: درست راہ سے مراد صراطِ مستقیم ہے۔ اور یہ اہل سنت وجماعت کی راہ ہے۔

فائدہ: حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے دعائے بخشش ورحم میں ما ضمیر جمع متکلم لاکر سب کو شامل فرمایا ہے۔ مگر نفسانی خواہش کی قید میں ہونے کا صرف اپنا ذکر فرمایا ہے۔ حسنِ ظن کی بنا پر دوسروں کو اس میں داخل نہیں فرمایا۔

در ثنائے پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم

در	ثنائے	پیغمبر	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلَیْ	ہِ	وَ	سَلَّم
میں	تعریف	پیغمبر	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں

زباں تابود در دہاں جائے گیر ثنائے محمّد بود دلپذیر

زباں	تا	بود	در	دہاں	جائے	گیر	ثنائے	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	بود	دلپذیر
زبان	جب تک	ہو	میں	منہ	جگہ	پکڑنے والی	تعریف	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	ہوگی	دل کو پسند

زبان جب تک ہو منہ میں قائم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف دل کو پسند رہے

حبیبِ خُدا اشرفِ انبیاء کہ عرشِ مجیدش بود مُتّکا

حبیبِ	خدا	اشرفِ	انبیاء		کہ	عرشِ	مجید	ش	بود	مُتکا
پیارے	خدا (کے)	زیادہ بزرگ	نبیوں (میں)		کہ	عرش	بزرگ	(ان کیلئے)	ہوا	ٹیک لگانے کی جگہ

خدا کے محبوب نبیوں میں زیادہ بزرگ کہ بزرگ عرش ان کے لیے ہوا ٹیک لگانے کی جگہ

سوارِ جہانگیر یکراں براق کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق

سوارِ	جہانگیر	یکراں	براق		کہ	بگذشت	از	قصرِ	نیلی	رواق
سوار	جہاں کو پکڑنے والے	تیز عمدہ	براق		کہ	گذر گئے	سے	محل	نیلی	چھت (والے)

تیز رفتار براق کے جہاں کو فتح فرمانیوالے سوار کہ گذر گئے نیلی چھت والے محل سے

ثناء : بمعنی تعریف و نعت ۔ نعت لکھنا نعت کہنا ۔ خواہ نظم کی شکل میں ہو خواہ نثر میں، وہ محبوب عمل ہے جس پر کئی عشاقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم بارگاہِ رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دعا و انعام سے نوازے گئے۔

خدا : بمعنی مالک

انبیاء : جمع نبی ۔ لفظ نبی کا معنی غیب کی خبر دینے والا

ف : رجب المرجب کی ستائیسویں رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم معراج کے لیے تشریف لے گئے اور لامکاں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ کا دیدار کیا اور ہمکلام ہوئے ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بار اپنے رب کو دیکھا، ایک بار سر کی آنکھ سے اور ایک دفعہ دل کی آنکھ سے ۔

خطاب بہ نفس

خطاب	بہ	نفس
گفتگو	ساتھ	جان

اپنی جان سے گفتگو

چہل سال عمرِ عزیزت گذشت — مزاج تو از حال طفلی نگشت

چہل	سال	عمرِ	عزیزات	گذشت	مزاج	تو	از	حال	طفلی	نگشت
چالیس	برس	عمر	پیاری	تیری (کے)	گذر گئے	طبیعت عادت	تیری	سے	حالت	بچپن (کی)	نہ بدلی نہ پھری

تیری پیاری عمر کے چالیس برس گذر گئے تیری طبیعت بچپن کی حالت سے نہ بدلی

ہمہ با ہوا و ہوس ساختی — دمے با مصالح نپرداختی

ہمہ	با	ہوا	و	ہوس	ساختی	دمے	با	مصالح	نہ	پرداختی
تمام (عمر)	ساتھ	نفسانی خواہش	اور	آرزو (کے)	موافقت کی تو نے	ایک گھڑی	ساتھ	نیکیوں (کے)	نہ	مشغول ہوا تو

تمام عمر نفسانی خواہش اور آرزو کے ساتھ موافقت کی تو نے ایک گھڑی بھی نیکیوں کے ساتھ تو مشغول نہ ہوا

مکن تکیہ بر عمرِ ناپائیدار — مباش ایمن از بازیٔ روزگار

مکن	تکیہ	بر	عمر	نا	پائیدار	مباش	ایمن	از	بازیٔ	روزگار
نہ کر	بھروسہ	پر	عمر	نہ	ہمیشہ رہنے والی	نہ ہو	بے خوف	سے	کھیل گردش	زمانہ (کی)

ہمیشہ نہ رہنے والی عمر پر بھروسہ نہ کر زمانے کی گردش سے بے خوف نہ ہو

گذشت : صیغہ واحد غائب فعل ماضی معروف گذشتن مصدر

نگشت : صیغہ واحد غائب فعل ماضی منفی معروف گشتن مصدر

ساختی : فعل ماضی مطلق معروف۔ صیغہ واحد حاضر ساختن مصدر

پرداختی : فعل ماضی مطلق معروف صیغہ واحد حاضر پرداختن مصدر

مکن : فعل نہی معروف۔ صیغہ واحد حاضر کردن مصدر

مباش : فعل نہی معروف صیغہ واحد حاضر بودن مصدر

ف : چالیس برس عمر پوری ہونے پر انسانی عقل نقطہ کمال تک پہنچ جاتی ہے۔ حضرت سعدی علیہ الرحمۃ بظاہر اپنی ذات کو نشانہ بنا کر لوگوں کو توجہ دلا رہے ہیں کہ اتنی عمر گذرنے کے باوجود بھی تیرے اندر تبدیلی نہیں آئی۔ تجھے دنیوی حرص و لالچ سے منہ پھیر کر آخرت کے سفر کے سامان کی تیاری کرنی چاہیئے۔

در مدحِ کرم

در	مدحِ	کرم
میں	تعریف	بخشش (کی)
بخشش کی تعریف میں		

دلا ہر کہ بنہاد خوانِ کرم — بشد نامدارِ جہانِ کرم

دل ا	ہر کہ	بنہاد	خوانِ	کرم	بشد	نامدار	جہانِ	کرم
دل اے	ہر وہ	رکھا جس نے	دستر خوان	بخشش (کا)	ہوگیا وہ	مشہور	جہاں (میں)	بخشش کے

اے دل جس نے بخشش کا دسترخواں رکھا وہ بخشش کے جہاں میں مشہور ہوگیا

نہاد: فعل ماضی مطلق معروف صیغہ واحد غائب نہادن مصدر

کرم نامدارِ جہانت کند — کرم کامگارِ امانت کند

کرم	نامدارِ	جہانَ	تُ	کند	کرم	کامگارِ	امانَ	ت	کند
بخشش	مشہور	جہاں (میں)	تجھے	کرے گی	بخشش	کامیاب	امن (میں)	تجھے	کرے گی

بخشش جہان میں تجھے مشہور کرے گی بخشش امن میں تجھے کامیاب کرے گی

جہانت اور امانت میں ت ضمیر خطاب ہے اور اسے ضمیر شخصی متصل کہتے ہیں۔

ورائے کرم در جہاں کار نیست — وزیں گرم تر ہیچ بازار نیست

ورائے	کرم	در	جہاں	کار	نیست	و	ز	ایں	گرم	تر	ہیچ	بازار	نیست
سوائے	بخشش (کے)	میں	جہاں	(کوئی) کام	نہیں ہے	اور	سے	اس	گرم	زیادہ	کوئی	بازار	نہیں ہے

بخشش کے سوا جہاں میں کوئی کام نہیں ہے اور اس سے زیادہ گرم کوئی بازار نہیں ہے

زیں: اصل میں ز ایں ہے۔

ف: کرم، یہ لفظ بزرگی۔ ہمت۔ جوانمردی۔ بخشش۔ عنایت اور مہربانی وغیرہ معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور اس جگہ اگرچہ ان میں سے ہر ایک کے استعمال کا احتمال ہے مگر بزرگی، بخشش، عنایت اور مہربانی مراد لینا زیادہ موزوں ہے۔ یہ سب چیزیں اللہ تعالےٰ کے پیغمبروں کی عادات مبارکہ میں داخل تھیں ان پر عمل پیرا ہونے سے بندہ خود عنایات الٰہیہ کا مستحق بنتا ہے۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں تم ان پر رحم کرو جو زمین میں ہیں تم پر وہ رحم کرے گا جو آسمان میں ہے۔ (الحدیث) ● اس جگہ رحمت سے مراد عام رحمت ہے یعنی تم اللہ تعالےٰ کی زمینی مخلوق انسانوں اور جانوروں وغیرہ پر رحم کرو تو اللہ تعالےٰ تم پر رحم فرمائے گا اور اس کے فرشتے تمہاری حفاظت فرمائیں گے اور تمہارے لیے دعائے مغفرت کریں گے۔

کرم مایۂ شادمانی بود — کرم حاصلِ زندگانی بود

کرم	مایۂ	شادمانی	بود
بخشش	سرمایہ سامان	خوشی (کا)	ہے

کرم	حاصلِ	زندگانی	بود
بخشش	نتیجہ	زندگی (کا)	ہے

بخشش سامان خوشی کا ہے — بخشش نتیجہ زندگی کا ہے

دلِ عالمے از کرم تازہ دار — جہاں را ز بخشش پُر آوازہ دار

دلِ	عالمے	از	کرم	تازہ	دار
دل	تمام جہاں (کا)	سے	بخشش	خوش	رکھ

جہاں	را	ز	بخشش	پُر	آوازہ	دار
جہاں	کو	سے	بخشش	بھرا	شہرت	رکھ

تمام جہاں کا دل بخشش سے تازہ رکھ — جہاں کو بخشش سے پُر شہرت رکھ

ہمہ وقت شو در کرم مستقیم — کہ ہست آفرینندۂ جان کریم

ہمہ	وقت	شو	در	کرم	مستقیم
تمام	وقت	ہو	میں	بخشش	ثابت قدم

کہ	ہست	آفرینندۂ	جان	کریم
کہ	ہے	پیدا کرنے والا	جان (کا)	بخشش فرمانیوالا

تمام وقت بخشش میں ثابت قدم تو ہو کیونکہ جان کو پیدا فرمانےوالا بخشش فرمانیوالا ہے

شادمانی: اصل لفظ شاد ہے اسمیں مان زائد ہے اور یا مصدریہ ہے۔
شادمند لفظ غلط ہے اس لیے کہ شاد خود بمعنی اسم فاعل شاد شونده کے ہے۔ لفظ مند کے ساتھ بمعنی صاحب کے ہے اور یہ ترکیب صحیح نہیں ہے۔

عالمے: عالم ماسوی اللہ کو کہتے ہیں اس میں یا تنکیر کی تکثیر یعنی کثرت بیان کرنے کے لیے ہے۔

دار: فعل امر معروف صیغہ واحد حاضر۔ داشتن مصدر

شو: فعل امر معروف۔ صیغہ واحد حاضر شدن مصدر

درصفتِ سخاوت

در	صفتِ	سخاوت
میں	تعریف	سخاوت (کی)

سخاوت کی تعریف میں

ف: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا انسان کا اپنی زندگی کے ایام میں ایک درہم صدقہ کرنا مرنے کے وقت سو درہم صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ سخی اللہ تعالےٰ سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے اور بخیل اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے اور لوگوں سے دور ہے اور جہنم کے قریب ہے اور جاہل سخی خدا کے نزدیک عبادت گذار بخیل سے کہیں بہتر ہے۔

سخاوت کند نیک بخت اختیار					که مرد از سخاوت شود بختیار				
سخاوت	کند	نیک	بخت	اختیار	که	مرد	از	سخاوت	شود	بختیار
سخاوت	کرتا ہے	اچھی	قسمت (والا)	پسند	کہ	آدمی	سے	سخاوت	ہوتا ہے	قسمت والا

سخاوت کرتا ہے اچھی قسمت والا پسند کہ آدمی سخاوت سے قسمت والا ہوتا ہے

به لطف و سخاوت جهانگیر باش						در اقلیم لطف و سخا میر باش					
به	لطف	و	سخاوت	جهانگیر	باش	در	اقلیم	لطف	و سخا	میر	باش
ساتھ	مہربانی	اور سخاوت (کے)	جہاں پکڑنے والا	ہو تو		میں	ولایت	مہربانی	اور سخاوت (کی)	سردار	ہو تو

مہربانی اور سخاوت کے ساتھ تو جہاں کو پکڑنے والا ہو مہربانی اور سخاوت کی ولایت میں سردار ہو تو

سخاوت بود کار صاحبدلاں				سخاوت بود پیشهٔ مقبلاں			
سخاوت	بود	کار	صاحبدلاں	سخاوت	بود	پیشهٔ	مقبلاں
سخاوت	ہوتا ہے	کام	دل والوں (کا)	سخاوت	ہوتا ہے	ہنر	نصیب والوں (کا)

سخاوت ہوتا ہے کام دل والوں کا سخاوت ہوتا ہے ہنر نصیب والوں کا

سخاوت مس عیب را کیمیاست						سخاوت همه دردها را دواست					
سخاوت	مس	عیب	را	کیمیا	ست	سخاوت	همه	دردها	را	دوا	ست
سخاوت	تانبے	عیب (کے)	لئے	کیمیا	ہے	سخاوت	تمام	دردوں	کے لئے	دوا	ہے

سخاوت عیب کے تانبے کیلئے کیمیا ہے سخاوت تمام دردوں کی دوا ہے

الصلوٰۃ معراج المؤمنین عربی کے دوسرے ایڈیشن کی اشاعت کا انتظار کیجئے

کند: فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب کردن مصدر

شود: فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب شدن مصدر

باش: فعل امر معروف صیغہ واحد حاضر بودن مصدر

اِقلیم: ہمزہ کے نیچے زیر، اس سے مراد زمین کے چوتھائی کا ساتواں حصّہ ہے۔

مُقبِلاں: میم پر پیش اور با کے نیچے زیر

کیمیا: ایک علم ہے جس کا ماہر چند دواؤں کو ملا کر ان سے تانبے کو سونا بنا دیتا ہے۔

دردہا: جمع درد، بے جان واحد اسم کے آخر میں ہا بڑھا کر ایسی جمع بنائی جاتی ہے۔

ف: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ مکار اور بخیل جنت میں داخل نہ ہوں گے اور نہ وہ شخص جو خیرات دے کر احسان جتائے۔

مشو تا تواں از سخاوت بری						کہ گوئے بہی از سخاوت بری					
مشو	تا	تواں	از	سخاوت	بری	کہ	گوئے	بہی	از	سخاوت	بری
نہ ہو تو	جب تک	ہو سکے	سے	سخاوت	بیزار	کہ	گیند	بہتری (کی)	سے	سخاوت	لے جائیگا تو
جب تک ہو سکے سخاوت سے بیزار نہ ہو تو کہ گیند بہتری کی سخاوت سے لے جائیگا تو											

مشو: فعل نہی معروف صیغہ واحد حاضر شدن مصدر

تُواں: ت پر پیش زبر پڑھنا غلط ہے۔

در مذمّتِ بخیل

در	مذمتِ	بخیل
میں	برائی	کنجوس (کی)
کنجوس کی برائی کے بیان میں		

اگر چرخ گردد بکامِ بخیل						وَرُ اقبال باشد غلامِ بخیل					
اگر	چرخ	گردد	ب	کام	بخیل	وَ	رُ	اقبال	باشد	غلامِ	بخیل
اگر	آسمان	پھرے	ساتھ	مقصد	بخیل (کے)	اور	اگر	نصیب	ہو	غلام	کنجوس (کا)
اگر آسمان پھرے کنجوس کے مقصد کے موافق اور اگر نصیب ہو غلام بخیل کا											

ور: اصل میں و اگر ہے۔

وگر در کفش گنجِ قاروں بود								وگر تابعش رُبعِ مسکون بود						
و	گر	در	کف	ش	گنج	قارون	بود	و	گر	تابع	ش	ربع	مسکون	بود
اور	اگر	میں	ہتھیلی	اس (کی)	خزانہ	قارون (کا)	ہو	اور	اگر	تابع	اس (کے)	چوتھا حصہ	آباد زمین (کا)	ہو
اور اگر اس کی ہتھیلی میں قارون کا خزانہ ہو اور اگر اس کے تابع آباد زمین کا چوتھا حصہ ہو														

ف: بخیل کے معنیٰ ہیں کنجوس اور تنگدل، کنجوس صرف یہ ہی نہیں کہ راہِ خدا میں مال نہ دے بلکہ اس سے مراد ہر وہ خداداد نعمت ہے جس کی عطا پر قدرت کے باوجود وہ نہ دے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مومن میں دو باتیں یعنی بخل اور بدخلقی جمع نہیں ہوتیں۔ اور فرمایا جنت میں مکار، بخیل اور احسان جتلانے والا داخل نہ ہوگا۔

نیرزد بخیل آنکہ نامش بری ——— وگر روزگارش کند چاکری

نیرزد	بخیل	آنکہ	نام	ش	بری	و	اگر	روزگار	ش	کند	چاکری
نہیں لائق	کنجوس	کہ اسکے	نام	اس (کا)	لے تو	اور	اگرچہ	زمانہ	اس (کی)	کرے	نوکری

نہیں لائق بخیل اس کے کہ اُسکا نام لے تو اور اگرچہ زمانہ اُس کی نوکری کرے

مکن اِلتفاتے بہ مالِ بخیل ——— مُبر نام مال ومنالِ بخیل

مکن	اِلتفاتے	بہ	مالِ	بخیل	مُبر	نام	مال	و	منال	بخیل
نہ کر تو	توجہ	ساتھ	مال	کنجوس (کے)	نہ لے تو	نام	مال	اور	کسی چیز کے پانے کی جگہ (کا)	بخیل (کے)

نہ کر تو توجہ بخیل کے مال کی طرف نہ لے تو نام بخیل کے مال اور اسباب کا

بخیل اَر بود زاہدِ بحر و بَر ——— بہشتی نباشد بہ حکم خبر

بخیل	اَر	بود	زاہد	بحر	او	بر	بہشتی	نہ	باشد	بہ	حکم	خبر
بخیل	اگرچہ	ہو	عبادت کرنیوالا	دریا	اور	جنگل (کا)	جنتی	نہ	ہوگا وہ	ساتھ	حکم	حدیث (کے)

بخیل اگرچہ عبادت کرنے والا ہو دریا اور جنگل کا وہ جنتی نہیں ہوگا حدیث کے حکم سے

بخیل ارچہ باشد توانگر بہ مال ——— بہ خواری چو مفلس خورد گوشمال

بخیل	ارچہ	باشد	توانگر	بہ	مال	بہ	خواری	چو	مفلس	خورد	گوشمال
بخیل	اگرچہ	ہو	مالدار	ساتھ	مال (کے)	ساتھ	ذلت (کے)	طرح	غریب (کی)	کھاتا ہے	سزا

بخیل اگرچہ مالدار ہو مال کے ساتھ غریب کی طرح ذلت کے ساتھ سزا کھاتا ہے

اعتکاف کے مسائل پر مشتمل کتاب شمع اعتکاف کا مطالعہ فرمائیں

مبر: فعل نہی معروف. صیغہ واحد حاضر بردن مصدر

منال: میم پر زبر، اسم ظرف

زاہد: جو شخص دنیا کی رغبت نہ رکھے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے تعلق نہ رکھنے والا مراد عبادت کرنے والا

ف: بخیل بظاہر کتنی ہی دنیوی شان وشوکت اور مال واسباب کا مالک ہو حتیٰ کہ بہت بڑا عبادت گذار بھی ہو وہ اس لائق ہی نہیں کہ اس کا ذکر کیا جائے۔ اور نہ ہی وہ جنت میں جانے کے قابل ہے۔

سخیاں زِ اموال بر مے خورند					بخیلاں غمِ سیم و زر مے خورند				
سخیاں	ز	اموال	بر	می خورند	بخیلاں	غم	سیم	و زر	می خورند
سخی	سے	مالوں	پھل	کھاتے ہیں	بخیل	غم	چاندی	اور سونے کا	کھاتے ہیں
سخی مالوں سے پھل کھاتے ہیں بخیل چاندی اور سونے کا غم کھاتے ہیں									

دَر صفتِ تواضع

در	صفتِ	تواضع
میں	تعریف	عاجزی (کی)
عاجزی کی تعریف میں		

دلا اگر تواضع کنی اختیار					شود خلق دنیا ترا دوستدار				
دل ا	اگر	تواضع	کنی	اختیار	شود	خلق	دُنیا	ترا	دوست دار
دل اے	اگر	عاجزی	کرے تو	پسند	ہو جائیگی	مخلوق	دُنیا کی	تجھے	دوست رکھنے والی
اے دل اگر تو عاجزی کرے پسند ہو جائے گی دنیا کی مخلوق تجھے دوست رکھنے والی									

تواضع زیادت کند جاہ را					که از مہر پرتو بود ماہ را					
تواضع	زیادت	کند	جاہ	را	که	از	مہر	پرتو	بود	ماہ را
عاجزی	زیادہ	کرتی ہے	مرتبے	کو	که	سے	سورج	عکس	ہوتا ہے	چاند کو
عاجزی مرتبے کو زیادہ کرتی ہے جس طرح سورج سے عکس ملتا ہے چاند کو										

می خورند : فعل حال معروف صیغہ جمع غائب خوردن مصدر

کنی : فعل مضارع معروف صیغہ واحد حاضر کردن مصدر

زیادت : مصدر لازم و متعدی دونوں طرح مستعمل ہے۔

عکس : پرتو۔ سایہ

ف : تواضع کے معنی عاجزی کرنا، فروتنی کرنا، انکساری اور صفاتِ کمال میں اپنے آپ کو سب سے کم سمجھنا کے ہیں۔ عقیدہ صحیحہ کے ساتھ عاجزی اختیار کرنا اور کچھ ہونے کے باوجود اپنے آپ کو کچھ نہ سمجھنا بڑا عمدہ عمل ہے اور بلندئ درجات کا باعث۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلند فرما دیتا ہے۔

تواضع بود مایۂ دوستی				که عالی بود پایۂ دوستی			
تواضع	بود	مایۂ	دوستی	که	عالی	بود	پایۂ	دوستی
عاجزی	ہوتا ہے	سرمایہ	دوستی (کا)	کہ	بلند	ہوتا ہے	مرتبہ	دوستی (کا)

عاجزی دوستی کا سرمایہ ہوتا ہے اس لیے دوستی کا مرتبہ بلند ہوتا ہے

تواضع کند مرد را سرفراز				تواضع بود سروراں را طراز			
تواضع	کند	مرد	را	سرفراز	تواضع	بود	سروراں	را	طراز
عاجزی	کرتی ہے	آدمی	کو	سربلند	عاجزی	ہوتی ہے	سرداروں	کیلئے	زیب و زینت

عاجزی آدمی کو سربلند کرتی ہے عاجزی سرداروں کیلئے زیب و زینت ہوتی ہے

تواضع کند ہر کہ ہست آدمی				نہ زیبد ز مردم بجز مردمی				
تواضع	کند	ہر کہ	ہست	آدمی	نہ	زیبد	ز	مردم	بجز	مردمی
عاجزی	کرتا ہے	جو کہ	ہے	آدمی	نہیں	زیب دیتی (مستحب ہے)	سے	لوگوں	سوا	جوانمردی (کے)

عاجزی کرتا ہے جو کہ ہے آدمی زیب نہیں دیتی انسانوں سے سوائے جوانمردی کے

تواضع کند ہوشمندِ گزیں				نہد شاخ پُر میوہ سر بر زمیں				
تواضع	کند	ہوشمندِ	گزیں	نہد	شاخ	پُر	میوہ	سر	بر زمیں
عاجزی	کرتا ہے	صاحب ہوش عقلمند	پسندیدہ	رکھتی ہے	ٹہنی	بھری ہوئی	میوے سے	سر	پر زمین

عاجزی کرتا ہے عقلمند پسندیدہ شخص رکھتی ہے میوے سے بھری ہوئی شاخ سر زمین پر

سورۂ یٰسین ترجمہ از مترجم کتاب ھذا دستیاب ہے

مردمی : بمعنی مردانگی، مروّت، حلم، بردباری، انسانیت، رعایت، جوانمردی

گزیں : بمعنی صاحبِ ہوش، پسندیدہ، عمدہ یہ ہوشمند کی صفت ہے۔ گزیں اگرچہ گزیدن مصدر سے صیغہ امر بھی ہے۔ مگر اس جگہ صفت کے معنی میں ہے۔

نہد : فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب نہادن مصدر

ف : حضور صلی اللہ علیہ وسلم باوجود سب سے زیادہ بلند رتبہ اور بے مثل و بے مثال ہونے کے سب سے بڑھ کر عاجزی فرمانے والے تھے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار دیا گیا۔ کہ کیا آپ نبی بادشاہ ہونا پسند کرتے ہیں یا نبی بندہ؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی بندہ ہونا پسند فرمایا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت اسرافیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اسی تواضع کی بنا پر اللہ قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام اولادِ آدم علیہ السلام کی سرداری مرحمت فرمائے گا اور آپ ہی وہ پہلے شخص ہوں گے جو شفاعت کریں گے۔

حرمت افزا: اسم فاعل ترکیبی

برین: با پر زبر

تواضع بود حُرمت افزائے تو — کند در بہشتِ برین جائے تو

تواضع	بود	حرمت	افزائے	تو	کند	در	بہشت	برین	جائے	تو
عاجزی	ہوگی	عزت	بڑھانے والی	تیری	کرے گی	میں	جنت	بلند	جگہ	تیری

عاجزی تیری عزت بڑھانے والی ہوگی کرے گی بلند جنت میں جگہ تیری

بکلید: کاف اور لام کے نیچے زیر

سرفرازی: کے آخر میں یائے مصدری ہے۔

تواضع کلید درِ جنّت ست — سرفرازی و جاه را زینت ست

تواضع	کلید	درِ	جنّت	ست	سرفرازی	و	جاه	را	زینت	ست
عاجزی	چابی	دروازے (کی)	جنت (کے)	ہے	سربلندی	اور	مرتبے	کیلئے	سنگار	ہے

عاجزی جنت کے دروازے کی چابی ہے سربلندی اور مرتبے کے لیے سنگار ہے

یافتن: پانا۔ مصدر

کسے را کہ گردن کشی در سرست — تواضع ازو یافتن خوشترست

کسے	را کہ	گردن کشی	در سرست	تواضع	از او	یافتن	خوش ترست
جس کسی	کے کہ	تکبّر	میں سر ہے	عاجزی	سے اس	پانا	اچھا بہت ہے

جس کسی کے سر میں تکبّر ہے اس سے عاجزی پانا بہت اچھا ہے

کسے را کہ عادت تواضع بود — زِ جاه و جلالش تمتّع بود

کسے	را کہ	عادت	تواضع	بود	ز	جاه	و	جلال	ش	تمتّع	بود
جس کسی	کی کہ	عادت	عاجزی	ہوتی ہے	سے	مرتبے	اور	بزرگی	اس کو	نفع	ہوتا ہے

جس شخص کی عادت عاجزی ہوتی ہے اس کو مرتبہ اور بزرگی سے نفع ہوتا ہے

تواضع عزیزت کند در جہاں | گرامی شوی پیش دلہا چو جان

تواضع	عزیز	ت	کند	در	جہاں	گرامی	شوی	پیش	دلہا	چوں	جان
عاجزی	عزت والا	تجھے	کریگی	میں	جہاں	عزت والا	ہوگا تو	سامنے	دلوں (کے)	طرح	جان (کی)

عاجزی تجھے جہاں میں عزت والا کرے گی تو دلوں کے سامنے جان کی طرح عزت والا ہوگا

تواضع مدار از خلائق دریغ | کہ گردن ازاں برکشی ہمچو تیغ

تواضع	مدار	از	خلائق	دریغ	کہ	گردن	از	آں	برکشی	ہمچو	تیغ
عاجزی	نہ رکھ	سے	مخلوقات	پوشیدہ دور	کہ	گردن	(سبب) سے	اس (کے)	بلند کرے کھینچے گا تو	مثل	تلوار (کے)

عاجزی نہ رکھ لوگوں سے دور کیونکہ گردن اس کے سبب سے تو بلند کریگا مثل تلوار کے

تواضع ز گردن فرازاں نکوست | گدا اگر تواضع کند خوئے اوست

تواضع	ز	گردن	فرازاں	نکو	ست	گدا	اگر	تواضع	کند	خوئے	او	ست
عاجزی	سے	گردن	بلند کرنیوالوں	اچھی	ہے	بھکاری	اگر	عاجزی	کرے	عادت	اُس (کی)	ہے

عاجزی گردن بلند کرنے والوں سے اچھی ہے بھکاری اگر عاجزی کرے تو یہ اُسکی عادت ہے

خلائق : جمع خلق

دریغ : دال اور را کے نیچے زیر

مدار : فعل نہی صیغہ واحد حاضر داشتن مصدر

در مذمّت تکبّر

در	مذمت	تکبّر
میں	برائی	تکبّر (کی)

تکبّر کی برائی میں

ف : تکبر، کبر سے بنا ہے جس کے معنی ہیں بزرگی، بڑائی، عظمت، غرور، گھمنڈ۔ ان میں سے کوئی بھی حقیقتاً بندے کو سزاوار نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جس شخص کے دل میں رائی برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو اور اس کا جوتا اچھا ہو کیا یہ بھی تکبر میں داخل ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا تعالیٰ جمیل ہے اور وہ جمال و آرائش کو پسند فرماتا ہے۔ اس لیے آرائش و جمال کی خواہش تکبر نہیں ہے اور البتہ تکبر حق کو قبول نہ کرنا اور لوگوں کو حقیر و ذلیل سمجھنا ہے۔

تکبر مکن زینہار اے پسر | کہ روزے ز دستش درآئی بسر

تکبر	مکن	زینہار	اے	پسر	کہ	روزے	ز	دست	ش	درآئی	بسر
تکبر	نہ کرتو	ہرگز	اے	بیٹے	کہ	ایک دن	سے	ہاتھ	اس کے	گرے گا تو	سر کے بل

تکبر نہ کر تو ہرگز اے بیٹے کہ ایک دن اُسکے ہاتھ سے گرے گا تو سر کے بل

تکبر ز دانا بود ناپسند ! | غریب آید ایں معنیٰ از ہوشمند

تکبر	ز	دانا	بود	ناپسند	غریب	آید	ایں	معنیٰ	از	ہوشمند
تکبر	سے (کو)	عقلمند	ہوتا ہے	ناپسند	عجیب	آتی ہے	یہ	بات	سے	صاحبِ ہوش

تکبر عقلمند کو ہوتا ہے ناپسند عجیب آتی ہے یہ بات عقلمند سے

تکبر بود عادتِ جاہلاں | تکبر نیاید ز صاحبدلاں

تکبر	بود	عادتِ	جاہلاں	تکبر	نیاید	ز	صاحب	دلاں
تکبر	ہوتی ہے	عادت	بے علموں (کی)	تکبر	نہیں آتا	سے	والوں	دل

تکبر بے علموں کی عادت ہوتی ہے تکبر نہیں آتا اللہ والوں سے

تکبر عزازیل را خوار کرد | بزندانِ لعنت گرفتار کرد

تکبر	عزازیل	را	خوار	کرد	ب	زندانِ	لعنت	گرفتار	کرد
تکبر (نے)	شیطان	کو	ذلیل	کیا	میں	قید خانہ	لعنت (کے)	گرفتار	کیا

تکبر نے شیطان کو ذلیل کیا لعنت کے قید خانہ میں گرفتار کیا

ترجمہ وشرح مسلم الثبوت زیرِ طبع ہے

زینہار : زا کے نیچے زیر
مکن : فعل نہی معروف صیغہ واحد حاضر کردن مصدر

خوار : خا پر پیش
کرد : ماضی مطلق معروف صیغہ واحد غائب کردن مصدر ۔

عزازیل : یہ شیطان کا مردود ہونے سے پہلے نام تھا۔ شیطان کا معنی ہے رحمتِ خداوندی سے دُور اور یہ نام اس کا اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کی وجہ سے پڑا۔

کسے را کہ خصلت تکبر بود		سرش پُر غرور از تصوّر بود										
کسے	را کہ	خصلت	تکبر	بود		سر	ش	پُر	غرور	از	تصوّر	بود
جس کسی	کی	عادت	تکبر	ہوتی ہے		سر	اُس (کا)	بھرا (ہوا)	غرور (کا)	سے	(فاسد) خیال	ہوتا ہے
جس کسی کی عادت تکبر ہوتی ہے اُس کا سر غرور کا بھرا فاسد خیال سے ہوتا ہے												

تکبّر بود مایۂ مُدبری		تکبر بود اصلِ بد گوہری					
تکبّر	بود	مایۂ	مُدبری		تکبر	بود	اصل	بد	گوہری
تکبر	ہوتا ہے	سرمایہ	بدبختی (کا)		تکبر	ہوتی ہے	جڑ	بد	ذاتی (کی)
تکبر بدبختی کا سرمایہ ہوتا ہے تکبر بد ذاتی کی جڑ ہوتی ہے									

مدبری : مدبر اسمِ فاعل اور یا مصدریہ ہے

چو دانی، تکبر چرا میکنی		خطا مے کنی و خطا مے کنی							
چو	دانی	تکبر	چرا	می کنی		خطا	می کنی	و خطا	می کنی
جب تو	جانتا ہے	تکبر	کیوں	کرتا ہے تو		غلطی	کرتا ہے تو	اور غلطی	کرتا ہے تو
جب تو جانتا ہے تکبر کیوں کرتا ہے غلطی کرتا ہے تو اور غلطی کرتا ہے تو									

می کنی : فعل حال معروف صیغہ واحد حاضر کردن مصدر

دانی : فعل مضارع معروف صیغہ واحد حاضر دانستن مصدر

درِ فضیلتِ عِلم

درِ	فضیلتِ	عِلم
میں	فضیلت	علم (کی)
علم کی فضیلت میں		

ف : علم عین کے نیچے زیر بمعنی دانش، دانائی، واقفیت، آگاہی، ہنر، فن اور جوہر کے ہیں۔ اور یہ وہ نعمت خداوندی ہے جس کی بدولت اللہ تعالےٰ نے حضرتِ انسان کو اشرف المخلوقات ہونے کا شرف بخشا۔ اتنا شریعت پاک کا علم حاصل کرنا جس سے حلال وحرام جائز اور ناجائز کا پتہ چل سکے ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

بنی آدم از علم یابد کمال						نہ از حشمت و جاہ و مال و منال						
بنی	آدم	از	علم	یابد	کمال	نہ	از	حشمت	و	جاہ	و مال	و منال
اولادِ	آدم	سے	علم	باقی ہے	کمال	نہ	سے	دبدبہ	اور	مرتبہ	اور مال	اور اسباب
اولادِ آدم علم سے کمال پاتی ہے نہ دبدبہ اور مرتبہ اور مال و اسباب سے												

چو شمع از پئے علم باید گداخت						که بے علم نتواں خدا را شناخت					
چو	شمع	از پئے	علم	باید	گداخت	کہ	بے	علم	نتواں	خدا	را شناخت
طرح	موم بتی (کی)	پیچھے	(کے) علم	چاہیئے	پگھلنا	کہ	بغیر	علم	نہیں ہو سکتا	خدا	کو پہچاننا
موم بتی کی طرح علم کے پیچھے پگھلنا چاہیئے کیونکہ علم کے بغیر خدا کو نہیں پہچانا جا سکتا											

خردمند باشد طلبگارِ علم				که گرم ست پیوستہ بازارِ علم					
خردمند	باشد	طلبگار	علم	کہ	گرم	ست	پیوستہ	بازارِ	علم
عقلمند	ہوتا ہے	طلب کرنے والا	علم	کہ	گرم	ہے	ہمیشہ	بازار	علم کا،
عقلمند علم کا طلب کرنے والا ہوتا ہے کیونکہ علم کا بازار ہمیشہ بارونق ہے									

کسے را کہ شد در ازل بخت یار							طلب کردنِ علم کرد اختیار				
کسے	را	کہ	شد	در	ازل	بخت یار	طلب	کردنِ	علم	کرد	اختیار
جس شخص	کا	کہ	ہو گیا	میں	ازل	نصیب مددگار	طلب	کرنا	علم	کیا اُس نے	اختیار
جس شخص کا کہ ہو گیا ازل میں نصیب مددگار اُس نے علم کا طلب کرنا اختیار کیا											

امام احمد رضا خاں کی حیات مبارکہ کے مطالعہ کیلئے "حیات اعلیٰ حضرت" حاصل کیجیے

یابد : فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب یافتن مصدر

حِشمت : حا کے نیچے زیر حا پر زبر درست نہیں

مَنال : میم پر زبر کسی چیز کے حاصل ہونے کا محل یا کسی چیز کے پانے کی جگہ

باید : فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب بایستن مصدر

گداخت : فعل ماضی مطلق معروف صیغہ واحد غائب

فائدہ :- شناخت ماضی مطلق معروف ہے باید کے بعد آنے کی وجہ سے مصدری معنی میں ہے۔

ازل : وہ زمانہ جس کی ابتدا نہ ہو اس جگہ ابتداً مراد ہے۔

فائدہ :- ہر مرد و عورت پر اتنا علم حاصل کرنا فرض ہے جس سے اُسے عقائد و اعمال کے مسائل حلال و حرام اور پاکی و پلیدی کا پتہ چل سکے۔

ف : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے تو اُسے سمجھ عطا فرماتا ہے اور خدا دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

● حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رات میں ایک گھڑی علم دین کا پڑھنا پڑھانا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔

طلب کردنِ علم شُد بر تو فرض | وگر واجب ست از پئے اش قطع ارض

طلب	کردنِ	علم	شُد	بر	تو	فرض		دیگر	واجب	ست	از پئے	اش	قطع	ارض
طلب	کرنا	علم	ہو گیا	پر	تجھ	لازم		دوسرا	واجب	ہے	واسطے	اس کے	طے کرنا	زمین

علم کا طلب کرنا تجھ پر فرض ہو گیا ہے دوسرا واجب ہے اُسکے واسطے زمین طے کرنا

برو دامنِ علم گیر استوار | کہ علمت رساند بدار القرار

برو	دامن	علم	گیر	استوار		کہ	علم	ت	رساند	ب	دار	القرار
جا تو	دامن	علم (کا)	پکڑ	مضبوط		کہ	علم	تجھے	پہنچائے گا	میں	گھر	آرام (کے)

جا علم کا دامن پکڑ تو مضبوط کیونکہ علم تجھے جنّت میں پہنچائے گا

میاموز جز علم گر عاقلی | کہ بے علم بودن بود غافلی

میاموز	جز	علم	گر	عاقلی		کہ	بے	علم	بودن	بود	غافلی
نہ سیکھ	سوا	علم (کے)	اگر	عقلمند ہے تو		کہ	بغیر	علم (کے)	ہونا	ہے	غفلت

اگر تو عقلمند ہے تو علم کے سوا نہ سیکھ کیونکہ بے علم ہونا غفلت ہے

ترا علم در دین و دنیا تمام | کہ کارِ تو از علم گیرد نظام

ترا	علم	در	دین	و	دُنیا	تمام		کہ	کارِ	تو	از	علم	گیرد	نظام
تیرے لیے	علم	میں	دین	اور	دُنیا	کافی ہے		کہ	کام	تیرا	سے	علم	پکڑے گا	انتظام

تیرے لیے علم دین اور دُنیا میں کافی ہے کیونکہ تیرا کام علم کے سبب پکڑے گا انتظام

اوراق مقدسہ کی حفاظت کا شرعی طریقہ جاننے کیلئے کتابچہ "تحفظ اوراق مقدسہ" پڑھیئے

برو : فعل امر معروف صیغہ واحد حاضر
رفتن مصدر

گیر : فعل امر معروف صیغہ واحد حاضر
گرفتن مصدر

میاموز : فعل نہی معروف صیغہ واحد حاضر
آموختن مصدر

بودن : مصدر

گیرد : فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب
گرفتن مصدر

درِ امتناع از صحبتِ جاہلاں

جاہلاں	صحبتِ	از	امتناع	در
جاہلوں (کی)	مجلس	سے	رُکنے	میں

جاہلوں کی مجلس سے رُکنے میں

مکن صحبتِ جاہلاں اختیار | دِلا! گر خردمندی و ہوشیار

اختیار	جاہلاں	صحبتِ	مکن	ہوشیار	و	خردمندی	گر	دِلا
پسند	جاہلوں (کی)	مجلس	نہ کر	ہوشیار	اور	عقلمند ہے تو	اگر	اے دل

اے دل اگر تو عقلمند اور ہوشیار ہے (تو) جاہلوں کی مجلس پسند نہ کر

نیامیختہ چوں شکر شیر باش | زجاہل گریزندہ چوں تیر باش

باش	شیر	شکر	چوں	نیامیختہ	نیا	باش	تیر	چوں	گریزندہ	جاہل	ز
ہو	دودھ (کی)	شکر اور	طرح	ملا ہوا	نہ	ہو	تیر (کی)	طرح	بھاگنے والا	جاہل	سے

جاہل سے تیر کی طرح بھاگنے والا ہو نہ ملا ہوا شکر اور دودھ کی طرح ہو

ازاں بہ کہ جاہل بود غمگسار | ترا اژدھا گر بود یارِ غار

غمگسار	بود	جاہل	کہ	بہ	ازآں	غار	یارِ	بود	گر	اژدھا	ترا
غمخوار	ہو	جاہل	کہ	(ہے) بہتر	اس سے	غار (کا)	دوست	ہو	اگر	بڑا سانپ	تیرا

تیرا سانپ اگر ہو پکا دوست اس سے بہتر ہے کہ جاہل ہو غم خوار

ف: جاہل اگر صحیح العقیدہ بھی ہو تو اسکی مجلس خطرہ سے خالی نہیں بدعقیدہ بھی جاہل ہے اس کی مجلس زہرِ قاتل سے کم نہیں ایمان جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

دِلا۔ اے دل
مکن: فعل نہی معروف صیغہ واحد حاضر کردن مصدر

گریزندہ: اسم فاعل صیغہ واحد۔ گریختن مصدر
نیامیختہ: اسم مفعول منفی صیغہ واحد آمیختن مصدر

ف: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ دل جس میں کچھ علم نہیں ہے ویران گھر کی طرح ہے تو علم سیکھو اور سکھاؤ اور دین کی سمجھ حاصل کرو اور جاہل ہو کر نہ مرو کہ اللہ تعالے جاہل ہونے کا عذر نہیں قبول فرمائے گا۔

اگر خصمِ جانِ تو عاقل بود ۔ بہ از دوستداری کہ جاہل بود

اگر	خصمِ	جانِ	تو	عاقل	بود	بہ	از	دوست	داری	کہ	جاہل	بود
اگر	دشمن	جان	تیری (کا)	عقلمند	ہو	بہتر (ہے)	سے	دوست	رکھنے	کہ	جاہل	ہو

اگر تیری جان کا دشمن عقلمند ہو بہتر ہے اس دوست سے کہ جاہل ہو

چو جاہل کسے در جہاں خوار نیست ۔ کہ ناداں تر از جاہلی کار نیست

چو	جاہل	کسے	در	جہاں	خوار	نیست	کہ	ناداں	تر	از	جاہلی	کار	نیست
طرح	جاہل (کی)	کوئی شخص	میں	جہاں	ذلیل	نہیں ہے	کہ	بے وقوفی (والا)	زیادہ	سے	جہالت	(کوئی) کام	نہیں ہے

جاہل کی طرح کوئی شخص جہاں میں ذلیل نہیں ہے کہ زیادہ بے وقوفی والا جہالت سے کوئی کام نہیں ہے

ز جاہل نیاید جُز افعالِ بد ۔ و زو نشنود کس جز اقوال بد

ز	جاہل	نیاید	جُز	افعال	بد	و از	او	نشنود	کس	جُز	اقوال	بد
سے	جاہل	نہیں آتا	سوائے	کاموں (کے)	بُرے	اور سے	اُس	نہیں سنتا	کوئی شخص	سوائے	باتوں (کے)	بری

جاہل سے نہیں آتا سوائے بُرے کاموں کے اور اس سے نہیں سنتا کوئی سوائے بُری باتوں کے

سرانجام جاہل جہنم بود ۔ کہ جاہل نکو عاقبت کم بود

سرانجام	جاہل	جہنم	بود	کہ	جاہل	نکو	عاقبت	کم	بود
انتہاءِ کار	جاہل (کی)	دوزخ	ہے	کہ	جاہل	اچھے	انجام (والا)	کم	ہوتا ہے

انجام جاہل کا دوزخ ہے کیونکہ جاہل اچھے انجام والا کم ہوتا ہے

داری : فعل مضارع معروف صیغہ واحد حاضر
داشتن مصدر

نیاید : نفی فعل مضارع صیغہ واحد غائب
آمدن مصدر

نشنود : نفی فعل مضارع صیغہ واحد غائب
شنیدن مصدر

عاقبت : آخر ۔ انجام ۔ خاتمہ

سرِ جاہلاں بر سرِ دار بہ	کہ جاہل بہ خواری گرفتار بہ

سرِ	جاہلاں	بر	سرِ دار	بہ	کہ	جاہل	بہ	خواری	گرفتار	بہ
سر	جاہلوں (کا)	پر	سر سُولی (کے)	بہتر (ہے)	کہ	جاہل	میں	ذلت	گرفتار	بہتر ہے

سر جاہلوں کا سولی پر بہتر ہے کیونکہ جاہل ذلت میں گرفتار بہتر ہے

ز جاہل حذر کردن اَولیٰ بود	کز و ننگِ دنیا و عقبیٰ بود

ز	جاہل	حذر	کردن	اَولیٰ	بود	کہ	ز	او	ننگِ	دُنیا	و	عقبیٰ	بود
سے	جاہل	پرہیز	کرنا	بہتر	ہے	کہ	سے	اس	شرمندگی	دنیا	اور	آخرت (کی)	ہے

جاہل سے پرہیز کرنا بہتر ہے کیونکہ اُس سے شرمندگی دُنیا اور آخرت کی ہے

اَولیٰ : الف پر زبر واؤ پر جزم
عُقبیٰ : عین پر پیش با پر کھڑا زبر

در صفتِ عدل

در	صفتِ	عدل
میں	تعریف	انصاف (کی)

انصاف کی تعریف میں

چو ایزد ترا ایں ہمہ کام داد	چرا بر نیاری سرانجام داد

چو	ایزد	ترا	ایں	ہمہ	کام	داد	چرا	بر	نیاری	سرانجام	داد
جب	اللہ تعالیٰ نے	تجھے	یہ	سب	مقصد	دیئے	کیوں	پورا	نہیں لاتا تو	انتہاءِ کار	انصاف (کی)

جب اللہ تعالیٰ نے تجھے یہ سب مقصد دیئے کیوں پورا نہیں لاتا تو انجام انصاف کا

ف : عدل عین پر زبر دال ساکن بمعنی برابری، مساوات، نظیر، مانند، انصاف کے ہے۔ عدل بارگاہِ خداوندی میں وہ مقبول عمل ہے جس پر عمل کے بارے قرآن مجید کا مبارک اعلان ہے۔ "انصاف کرو (کیونکہ) وہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے"۔ اور دوسری آیت مبارکہ میں ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ عدل واحسان کا حکم فرماتا ہے۔

چو عدل است پیرایۂ خسروی — چرا عدل را دل نداری قوی

چو	عدل	است	پیرایۂ	خُسروی	چرا	عدل	را	دل	نداری	قوی
جب	انصاف	ہے	زینت	بادشاہی (کی)	کیوں	انصاف	کیلئے	دل	نہیں رکھتا تو	مضبوط

جب انصاف بادشاہی کی زینت ہے کیوں انصاف کیلئے تو دل کو نہیں رکھتا مضبوط

ترا مملکت پائیداری کند — اگر معدلت دستیاری کند

ترا	مملکت	پائیداری	کند	اگر	معدلت	دستیاری	کند
تیری	بادشاہی	ہمیشگی (حاصل)	کرے گی	اگر	انصاف	مدد تیری	کرے

تیری بادشاہی ہمیشگی (حاصل) کرے گی اگر انصاف تیری مدد کرے

چو نوشیرواں عدل کرد اختیار — کنوں نام نیک ست ازو یادگار

چوں	نوشیرواں	عدل	کرد	اختیار	کنوں	نام	نیک	ست	از	او	یادگار
جب	نوشیرواں	انصاف	کیا	اختیار	اب تک	نام	نیک	ہے	سے (کی)	اس	یادگار

جب نوشیرواں نے انصاف اختیار کیا اب تک نیک نام ہے اس کی یادگار

ز تاثیرِ عدل ست آرامِ ملک — کہ از عدل حاصل شود کامِ ملک

ز	تاثیر	عدل	ست	آرامِ	ملک	کہ	از	عدل	حاصل	شود	کامِ	ملک
سے	اثر	انصاف (کے)	ہے	آرام	ملک (کا)	کہ	سے	انصاف	حاصل	ہوتا ہے	مقصد	ملک (کا)

انصاف کے اثر سے ملک کا آرام ہے کیونکہ انصاف سے ملک کا مقصد حاصل ہوتا ہے

نور الایمان کی ہر جلد الگ الگ دستیاب ہے

پیرایۂ : پ کے نیچے زیر اور یائے مجہول

فائدہ :- یا ساکن ہو اور ما قبل اس کے کسرہ ہو اور وہ خوب ظاہر ہو کر نہ پڑھا جائے یائے مجہول کہلاتی ہے۔ البتہ اس جگہ یا کو معروف پڑھنا فصیح لغت ہے۔ یائے معروف کا مطلب یہ ہے کہ یا ساکن ہو اور ما قبل کسرہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھا جائے۔

مُملکت : میم پر زبر دوسری میم ساکن لام پر پیش اور کاف پر زبر

نُوشیرواں : نون پر پیش، ملک فارس کا مشہور بادشاہ۔ ایران کا پرانا نام فارس تھا۔

نوشیرواں کے عدل کا اگرچہ دنیا میں ایک شہرہ ہے مگر ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا عدل و انصاف بے مثل و بے مثال ہے۔ روایات میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک بڑے خاندان کی خاتون پر چوری کے الزام میں سزا پر معافی کی سفارش کی گئی تو آپ نے فرمایا اگر یہ کام میری بیٹی فاطمہ کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹتا۔

جہاں را بہ انصاف آباد دار | دل اہل انصاف را شاد دار

جہاں	را	بہ	انصاف	آباد	دار	دل	اہل	انصاف	را	شاد	دار
جہان	کو	ساتھ	انصاف (کے)	آباد	رکھ	دل	والوں	انصاف	کا	خوش	رکھ

تو جہاں کو انصاف کے ساتھ آباد رکھ انصاف چاہنے والوں کا دل خوش رکھ

دار: فعل امر معروف، صیغہ واحد حاضر داشتن مصدر

جہاں را بہ از عدل معمار نیست | کہ بالاتر از معدلت کار نیست

جہاں	را	بہ	از	عدل	معمار	نیست	کہ	بالا	تر	از	معدلت	کار	نیست
جہاں	کو	بہتر	سے	انصاف	آباد کرنے والا	نہیں ہے	کہ	بلند	زیادہ	سے	انصاف	کام	نہیں ہے

جہاں کو انصاف سے بہتر کوئی آباد کرنے والا نہیں ہے کیونکہ انصاف سے زیادہ بلند کوئی کام نہیں ہے

معدلت: میم پر زبر دال کے نیچے زیر

ترازیں بہ آخر چہ حاصل بود | کہ نامت شہنشاہِ عادل بود

ترا	ز	ایں	بہ	آخر	چہ	حاصل	بود	کہ	نام	ت	شہنشاہِ	عادل	بود
تجھے	سے	اِس	بہتر	آخر	کیا	حاصل	ہو	کہ	نام	تیرا	بادشاہ	انصاف کرنیوالا	ہو

تجھے اس سے بہتر آخر کیا حاصل ہو کہ تیرا نام انصاف کرنے والا بادشاہ ہو

نامت: تا ضمیر شخصی متصل

اگر خواہی از نیک بختی نشاں | درِ ظلم بندی بر اہل جہاں

اگر	خواہی	از	نیک	بختی	نشاں	در	ظلم	بندی	بر	اہل	جہاں
اگر	چاہتا ہے تو	سے	نیک	نصیبے	نشان	دروازہ	ظلم کا	بند کر تو	پر	والوں	جہان

اگر تو نیک بختی سے نشان چاہتا ہے دروازہ ظلم کا تو جہاں والوں پر بند کر

خواہی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد حاضر خواستن مصدر

نور الایمان الگ الگ پارہ دستیاب ہے

ف: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "عدل کرنے والے اللہ تعالےٰ کے پاس نور کے منبروں پر ہوں گے۔" اور یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی حکومت اہل وعیال اور رعایا کے متعلق عدل سے کام لیتے ہیں۔

رعایت دریغ از رعیت مدار | مرادِ دل داد خواہاں برآر

رعایت	دریغ	از	رعیت	مدار	مرادِ	دل	داد	خواہاں	بر	آر
حفاظت	دور	سے	رعایا	نہ رکھ	مراد	دل	انصاف	چاہنے والوں (کی)	پوری	لا

تو رعایا سے حفاظت دور نہ رکھ انصاف چاہنے والوں کے دل کی مراد پوری کر

مدار: فعل نہی معروف، صیغہ واحد حاضر داشتن مصدر

خواہاں: اسم فاعل سماعی

آر: فعل امر معروف، صیغہ واحد حاضر آوردن مصدر

در مذمّتِ ظلم

در	مذمّت	ظلم	
میں	بُرائی	ظلم (کی)	

ظلم کی بُرائی میں

خرابی زبیداد بیند جہاں | چو بستان خُرّم زباد خزاں

خرابی	ز	بیداد	بیند	جہاں	چو	بستانِ	خرم	ز	باد	خزاں
بربادی	سے	ظلم	دیکھتا ہے	جہاں	جیسے	باغ	تروتازہ	سے	ہوا	خزاں (کی)

خرابی ظلم سے دیکھتا ہے جہاں جیسے تروتازہ باغ خزاں کی ہوا سے

خرابی: خراب مصدر، خا پر زبر اور یا مصدریہ ہے۔

بیند: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد غائب دیدن مصدر

بستان: اصل بوستان ۔ خُرّم: خا پر پیش را پر زبر اور شد

مدہ رخصت ظلم در ہیچ حال | کہ خورشید ملکت نیابد زوال

مدہ	رخصت	ظلم	در	ہیچ	حال	کہ	خورشید	ملک	ت	نیابد	زوال
نہ دے تو	اجازت	ظلم (کی)	میں	کسی	حال	تاکہ	سورج	بادشاہی (کا)	تیری	نہ پائے	ختم ہونا

نہ دے تو ظلم کی اجازت کسی حال میں تاکہ تیری بادشاہی کا سورج نہ پائے زوال

مدہ: فعل نہی معروف، صیغہ واحد حاضر ۔ دادن مصدر

نیابد: فعل نفی مضارع معروف، صیغہ واحد غائب یافتن مصدر

ظلم: ظا پر زبر لام پر جزم بمعنی اندھیرا، تاریکی، ستم، بے انصافی، بے رحمی، زبردستی، زور اور زیادتی کے ہے۔

زد : فعل ماضی مطلق معروف، صیغہ واحد غائب
زدن مصدر

فُغاں : فا پر پیش

آرد : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد غائب
آوردن مصدر

زند : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد غائب
زدن مصدر

بیندیش : فعل امر معروف، صیغہ واحد حاضر
اندیشدن مصدر

مباش : فعل نہی معروف، صیغہ واحد حاضر
بودن مصدر

کسے کہ آتشِ ظلم زد در جہاں ‖ برآورد از اہلِ عالم فغاں

کسے	کہ	آتشِ	ظلم	زد	در	جہاں		بر	آورد	از	اہلِ	عالم	فغاں
جس شخص نے	کہ	آگ	ظلم کی	لگائی	میں	جہاں		باہر	لایا وہ	سے	والوں	جہاں	فریاد

جس شخص نے ظلم کی آگ لگائی جہاں میں وہ باہر لایا جہاں والوں سے فریاد

ستمکش گر آہے برآرد ز دل ‖ زند سوزِ او شعلہ در آب و گل

ستم	کش	گر	آہے	بر	آرد	ز	دِل		زند	سوزِ	او	شعلہ	در	آب	و	گل
ظلم	کھینچنے والا	اگر	ایک آہ	باہر	لائے	سے	دل		مارے	جلن	اس (کی)	شعلہ	میں	پانی	اور	مٹی

مظلوم اگر ایک آہ باہر لائے دل سے مارے جلن اُسکی شعلہ پانی اور مٹی میں

مکن بر ضعیفان بیچارہ زور ‖ بیندیش آخر ز تنگئ گور

مکن	بر	ضعیفاں	بیچارہ	زور		بیندیش	آخر	ز	تنگئ	گور
نہ کر	پر	کمزوروں	بیچارے	زور ظلم		سوچ	آخر	سے	تنگی	قبر (کی)

بیچارے کمزوروں پر ظلم نہ کر سوچ آخر قبر کی تنگی سے

بآزارِ مظلوم مائل مباش ‖ ز دودِ دل خلق غافل مباش

بہ	آزار	مظلوم	مائل	مباش		ز	دودِ	دل	خلق	غافل	مباش
کی	ستانے	مظلوم (کو)	خواہش کرنیوالا	نہ ہو		سے	دھوئیں	دل (کے)	مخلوق (کے)	بے خبر	نہ ہو

مظلوم کو ستانے کی خواہش کرنے والا نہ ہو مخلوق کے دل کے دھوئیں سے بے خبر نہ ہو

ف : حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ تعالے سے کسی نے پوچھا تمہاری توبہ کا باعث کیا ہے۔ آپ نے فرمایا میں نے ایک مرتبہ اپنے غلام کو مارا تو وہ کہنے لگا۔ اس رات کو یاد کیجئے جس کی صبح کو قیامت ہوگی۔

مکن مردم آزاری اے تندرائے						کہ ناگہ رسد بر تو قہر خدائے					
مکن	مردم	آزاری	اے	تندرائے		کہ	ناگہ	رسد	بر	تو	قہر	خدائے
نہ کر تو	لوگوں (کو)	ستانا	اے	بے وقوف		کہ	اچانک	پہنچے گا	پر	تجھ	غضب	خدا کا

تو نہ کر لوگوں کو ستانا اے بے وقوف کہ اچانک تجھ پر خدا کا غضب پہنچے گا

تند: تاپریشں
رسد: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد غائب رسیدن مصدر

ستم بر ضعیفاں مسکین مکن					کہ ظالم بدوزخ رود بے سخن					
ستم	بر	ضعیفاں	مسکین	مکن	کہ	ظالم	بہ	دوزخ	رود	بے	سخن
ظلم	پر	کمزوروں	مسکین	نہ کر تو	کہ	ظالم	میں	دوزخ	جائے گا	بغیر	بات کے

تو ظلم مسکین کمزوروں پر نہ کر کیونکہ ظالم دوزخ میں جائے گا بے شک

رود: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد غائب رفتن مصدر

در صفتِ قناعت

در	صفت	قناعت
میں	تعریف	تھوڑی چیز پر راضی ہونے کی

تھوڑی چیز پر راضی ہونے کی تعریف میں

قناعت: قاف پر زبر بمعنی تھوڑی چیز پر خوش رہنا، جو مل جائے اس پر راضی رہنا۔

دلا! اگر قناعت بدست آوری						در اقلیم راحت کنی سروری				
دل	ا	گر	قناعت	بہ	دست	آوری	در	اقلیم	راحت	کنی	سروری
دل	اے	اگر	قناعت	میں	ہاتھ	لائے تو	میں	ولایت	آرام کی	کرے گا تو	سرداری

اے دل اگر قناعت ہاتھ میں لائے تو آرام کی ولایت میں کرے گا تو سرداری

آوری: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد حاضر آوردن مصدر

ف: کمزوروں اور بیچاروں پر ظلم نہیں رحم کرنا چاہیئے۔ رحم کی برکت سے آدمی دنیوی و اخروی کامیابیوں سے ہمکنار ہوتا ہے۔ امیر المؤمنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک چڑیا کو ایک بچے کے ہاتھوں دیکھا، آپ نے رحم فرماتے ہوئے بچے سے چڑیا کو خرید کر آزاد کر دیا۔ جب آپ نے وصال فرمایا تو بعد از وصال کسی صحابی کو خواب میں آپ کی زیارت ہوئی انہوں نے قبر میں سوال و جواب کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا جب منکر نکیر سوال کے لیے حاضر ہوئے تو آواز آئی فرشتو! واپس جاؤ۔ میرے بندے کو سوال کر کے پریشان نہ کرو اس نے ایک روز میری چھوٹی سی مخلوق چڑیا کو بچے کے ہاتھوں خرید کر آزاد کر دیا تھا۔ میں نے اسی کے سبب آخرت کی کامیابیوں سے انہیں بہرہ مند فرما دیا ہے۔

اگر تنگدستی ز سختی منال							که پیش خردمند ہیچ ست مال				
اگر	تنگ	دستی	ز	سختی	منال		که	پیش	خردمند	ہیچ	ست مال
اگر	تنگ	ہاتھ ہے تو	سے	سختی	نہ رو		کہ	سامنے (کے)	عقلمند	بے قدر	ہے مال
اگر تو تنگ ہاتھ ہے تو سختی سے نہ رو کیونکہ عقلمند کے سامنے بے قدر ہے مال											
ندارد خردمند از فقر عار							که باشد نبی را ز فقر افتخار				
ندارد	خردمند	از	فقر	عار			که	باشد	نبی	را ز	فقر افتخار
نہیں رکھتا	عقلمند	سے	فقیری	شرم			کیونکہ	ہوتا ہے	نبی	کو سے	فقیری فخر
عقلمند فقیری کی وجہ سے شرم نہیں رکھتا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فقیری سے فخر ہوتا ہے											
غنی را زر و سیم آرائش ست							ولیکن فقیر اندر آسائش ست				
غنی	را	زر	و	سیم	آرائش ست		و	لیکن	فقیر	اندر	آسائش ست
مالدار	کے لیے	سونا	اور	چاندی	زینت ہے		اور	لیکن	فقیر	میں	آرام ہے
مالدار کے لیے سونا اور چاندی زینت ہے اور لیکن فقیر آرام میں ہے											
غنی گر نباشی مکن اضطراب							که سلطان نخواہد خراج از خراب				
غنی	گر	نباشی	مکن	اضطراب			که	سلطان	نہ خواہد	خراج از	خراب
مالدار	اگر	نہیں ہے تو	نہ کر	بے چینی			کہ	بادشاہ	نہیں چاہتا	ٹیکس سے	ویران
اگر تو مالدار نہیں ہے تو نہ کر بے چینی کیونکہ بادشاہ ٹیکس ویران زمین سے نہیں چاہتا											

منال : فعل نہی معروف، صیغہ واحد حاضر نالیدن مصدر

ندارد : فعل نفی مضارع، صیغہ واحد غائب داشتن مصدر

نباشی : فعل نفی مضارع معروف، صیغہ واحد حاضر بودن مصدر

خراج : خا پر زبر

ف : فقراء سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے دل کو دنیوی خواہشات سے خالی کیا ہوتا ہے ان کا باطن دنیا کے حصول اور اغراض سے محفوظ ہوتا ہے اور ان کا نفس آفاتِ شر سے بچا ہوتا ہے۔ انہوں نے اللہ کے احکام کو مکمل طور پر اپنے اوپر وارد کیا ہوتا ہے ان کا ظاہر اور باطن یکساں ہوتا ہے جو ان کے دل میں ہوتا ہے وہی ان کی زبان پر ہوتا ہے ان پر ہر دم اطاعت الٰہی کا غلبہ رہتا ہے۔

فقراء کے بارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فقیر لوگ جنت میں امیروں سے پانچ سو برس پہلے داخل ہوں گے جو کہ نصف دن ہے۔

قناعت بہر حال اولیٰ ترست							قناعت کند ہر کہ نیک اختر ست						
قناعت	بہ	ہر	حال	اولیٰ	تر	ست	قناعت	کند	ہر کہ	نیک	اختر	ست
قناعت	میں	ہر	حال	بہتر	زیادہ	ہے	قناعت	کرتا ہے	جو کہ	اچھے	ستارے (والا)	ہے

قناعت ہر حال میں زیادہ بہتر ہے قناعت کرتا ہے جو کہ اچھے ستارے والا ہے

ز نورِ قناعت برافروز جاں					اگر داری از نیک بختی نشاں				
ز	نور	قناعت	برافروز	جاں	اگر	داری	از	نیک بختی	نشاں
سے	نور	قناعت (کے)	روشن کر تو	روح	اگر	رکھتا ہے تو	سے	اچھے نصیب	نشان

قناعت کے نور سے تو روح کو روشن کر اگر رکھتا ہے تو نیک بختی سے نشان

کند : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد غائب
کردن مصدر

افروز : فعل امر معروف، صیغہ واحد حاضر
افروختن مصدر

در مذمّتِ حرص

در	مذمّت	حرص
میں	بُرائی	لالچ (کی)

لالچ کی برائی میں

حرص : حا کے نیچے زیر را ساکن بمعنی لالچ، طمع خواہش، تمنا، رغبت اور ہوس کے ہے۔

ایا مبتلا گشتہ در دامِ حرص					شدہ مست و لایعقل از جامِ حرص						
ایا	مبتلا	گشتہ	در	دام	حرص	شدہ	مست	و	لایعقل	از	جام	حرص
اے	گرفتار	ہوگئے ہوئے	میں	جال	لالچ (کے)	ہوگئے ہوئے	مست	اور	بے عقل	سے	پیالے	لالچ (کے)

اے گرفتار ہوگئے ہوئے لالچ کے جال میں حرص کے پیالے سے مست اور بے عقل ہوگئے ہوئے

ایا : عربی کلمہ برائے نداء و استفہام
الف اور یا پر زبر

گشتہ : اسم مفعول صیغہ واحد۔ گشتن مصدر

لایعقل : (عربی) منفی مضارع یا پر زبر عین ساکن
قاف کے نیچے زیر

شُدہ : اسم مفعول صیغہ واحد۔ شُدن مصدر

ف : مشہور محاورہ ہے۔ "لالچ بُری بلا ہے۔" چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر (دنیا دار) آدمی کے پاس مال سے بھرے ہوئے دو جنگل ہوں جب بھی وہ تیسرے جنگل کی آرزو کرے گا اور ایسے حریص آدمی کا پیٹ قبر کی مٹی کے سوا اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔

مکن عمر ضائع بہ تحصیل مال ۔۔۔ کہ ہم نرخ گوہر نباشد سفال

مکن	عمر	ضائع	بہ	تحصیل	مال
نہ کرتو	عمر	ضائع	میں	حاصل کرنے	مال

کہ	ہم	نرخ	گوہر	نباشد	سفال
کہ	بھی	بھاؤ	موتی کے	نہیں ہوتی	ٹھیکری

نہ کرتو عمر برباد مال حاصل کرنے میں کیونکہ ٹھیکری موتی کے بھاؤ برابر نہیں ہوتی

ہر آنکس کہ در بندِ حرص اوفتاد ۔۔۔ دہد خرمن زندگانی بباد

ہر	آن	کس	کہ	در	بندِ	حرص	اوفتاد
ہر	وہ	شخص	کہ	میں	قید	حرص (کی)	پڑا

دہد	خرمن	زندگانی	بباد
دیتا ہے وہ	کھلیان (کو)	زندگی (کے)	بربادی

ہر وہ شخص جو کہ حرص کی قید میں پڑا کرتا ہے وہ زندگی کے کھلیان کو برباد

گرفتم کہ اموال قارون تراست ۔۔۔ ہمہ نعمتِ رُبع مسکون تراست

گرفتم	کہ	اموال	قارون	ترا	ست
مانا میں نے	کہ	مال	قارون (کا)	تیرے لیے	ہے

ہمہ	نعمتِ	رُبع	مسکون	ترا	ست
تمام	نعمت	چوتھائی حصہ کی	آباد زمین کے	تیرے لیے	ہے

میں نے مانا کہ قارون کے مال تیرے لیے ہیں آباد زمین کے چوتھائی حصہ کی تمام نعمتیں تیرے لیے ہیں

بخواہی شد آخر گرفتارِ خاک ۔۔۔ چو بیچارگاں با دل دردناک

بخواہی شد	آخر	گرفتار	خاک
ہو جائیگا تو	آخر	قیدی	مٹی (کا)

چو	بیچارگاں	با	دل	دردناک
مثل	بیچاروں (کے)	ساتھ	دل	دردناک

ہو جائیگا تو آخر قیدی مٹی کا بیچاروں کی طرح دردناک دل کے ساتھ

دعا کے ثبوت کے لیے کتاب دعا پڑھیئے

سِفال: سین کے نیچے زیر

اوفتاد: فعل ماضی مطلق معروف، صیغہ واحد غائب اوفتادن مصدر

دہد: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد غائب دادن مصدر

خِرمن: خا کے نیچے زیر

اموال: جمع مال

قارون: دور موسیٰ علیہ السلام کا بہت مالدار اور کنجوس انسان تھا اور مشہور یہ ہے کہ آپ کا چچازاد بھائی تھا۔ انتہائی خوبصورت ہونے کی وجہ سے منور کہلاتا تھا تورات کا قاری تھا زکوٰۃ ادا نہ کرنے اور موسیٰ علیہ السلام کی توہین کرنے کی وجہ سے زمین میں دھنسا دیا گیا۔

چرا میگدازی ز سودائے زر — چرا میکشی بار محنت چو خر

چرا	می گذاری	ز	سودائے	زر		چرا	می کشی	بارِ	محنت	چو	خر
کیوں	پگھلتا ہے تو	سے	عشق	سونے (کے)		کیوں	کھینچتا ہے تو	بوجھ	مشقت (کا)	طرح	گدھے (کی)

کیوں پگھلتا ہے تو سونے کے عشق سے کیوں تو گدھے کی طرح مشقّت کا بوجھ کھینچتا ہے

می گدازی : فعل حال معروف ، صیغہ واحد حاضر
گداختن مصدر

می کشی : فعل حال معروف ، صیغہ واحد حاضر
کشیدن مصدر

چرا میکشی محنت از بہر مال — کہ خواہد شدن ناگہاں پائمال

چرا	میکشی	محنت	از	بہر	مال		کہ	خواہد	شدن	ناگہاں	پائمال
کیوں	کھینچتا ہے تو	مشقت	-	واسطے	مال (کے)		کہ	چاہیے گا	ہونا	اچانک	خراب

تو کیوں کھینچتا ہے مشقت واسطے مال کے کیوں کہ وہ اچانک برباد ہو جائے گا

چناں دادۂ دل بہ نقش درم — کہ ہستی ز ذوقش ندیم ندم

چناں	دادۂ	دل	بہ	نقش	درم		کہ	ہستی	ز	ذوق	ش	ندیم	ندم
اسطرح	دیا ہے تونے	دل	کو	نقش	درم (کے)		کہ	ہے تو	سے	ذوق	اس (کے)	ساتھی	شرمندگی (کا)

اس طرح تونے دیا ہے دل درم کے نقش کو کہ تو ہے اسکے ذوق سے ساتھی شرمندگی کا

دادۂ : فعل ماضی قریب معروف ، صیغہ واحد حاضر
دادن مصدر

نَدَم : نون اور دال پر زبر

چناں عاشق روئے زر گشتۂ — کہ شوریدہ احوال و سرگشتۂ

چناں	عاشق	روئے	زر	گشتۂ		کہ	شوریدہ	احوال	و	سرگشتۂ
اسطرح	عاشق	چہرے (کا)	سونے (کے)	ہو گیا ہے تو		کہ	پریشان	حال	اور	حیران ہو گیا ہے تو

اس طرح سونے کے چہرے کا عاشق ہو گیا ہے تو کہ پریشان حال اور حیران ہو گیا ہے تو

گشتۂ : فعل ماضی قریب معروف ، صیغہ واحد حاضر
گشتن مصدر

عاشق : بمعنی چاہنے والا ، محبت کرنے والا
طالب ، فریفتہ ، عارفِ کامل ، بے فکر ،
بے پرواہ غافل اور مدہوش کے ہے ۔

ف : مشہور ہے کہ عشق ایک آگ ہے جو ما سویٰ اللہ کو جلا کر رکھ دیتی ہے بندے کو چاہیئے کہ اس کی محبت کی بنا اللہ تعالےٰ کی رضا پر ہو۔ رضائے خداوندی کے علاوہ کسی شئے کے عشق یا محبت میں استغراق تباہی و بربادی کے مترادف ہے نیز یہ امر بھی پیش نظر رہے کہ اللہ تعالےٰ کی ذات کے لیے لفظ عاشق استعمال کرنا ناجائز و باعثِ گناہ ہے ۔

چناں گشتہ صید بہرِ شکار | کہ یادت نیاید زروزِ شمار

چناں	گشتہ	صید	بہر	شکار		کہ	یاد	ت	نیاید	ز	روزِ	شمار
اسطرح	ہوگیا ہے تو	شکاری	واسطے	شکار (کے)		کہ	یاد	تجھے	نہیں آتی	(سے) کی	دن	گنتی (کے)

اس طرح تو ہوگیا ہے شکاری شکار کے لیے کہ تجھے قیامت کے دن کی یاد نہیں آتی

مبادا دلِ آں فرومایہ شاد | کہ از بہر دنیا دہد دین بباد

مبادا	دلِ	آں	فرومایہ	شاد		کہ	از بہر	دُنیا	دہد	دین	بباد
نہ ہو	دل	اس	کمینے (کا)	خوش		کہ	واسطے	دُنیا (کے)	دے	دین (کو)	بربادی

نہ ہو دل اس کمینے کا خوش جو دُنیا کے لیے دین کو برباد کر دے

در صفت طاعت و عبادت

در	صفت	طاعت	و	عبادت
میں	تعریف	فرمانبرداری	اور	بندگی (کی)

بندگی اور فرمانبرداری کی تعریف میں

کسے راکہ اقبال باشد غلام | بود میل خاطر بہ طاعت مدام

کسے	را	کہ	اقبال	باشد	غلام		بود	میل	خاطر	بہ	طاعت	مدام
جس شخص	کا	کہ	بخت	ہوتا ہے	نوکر		ہوتا ہے	میلان	دل (کا)	میں	فرمانبرداری	ہمیشہ

جس شخص کیلئے نیک بختی ہوجائے نوکر ہوتا ہے اسکے دل کا میلان فرمانبرداری کیطرف ہمیشہ

صید : مصدر بمعنی اسم فاعل
یادت : تا ضمیر شخصی متصل
نیاید : فعل نفی مضارع ، صیغہ واحد غائب
آمدن مصدر

طاعت : بمعنی بندگی ، عبادت ، پوجا ، فرمانبرداری کے ہے ۔
عبادت : بمعنی بندگی ، طاعت ، نماز و دعا کے ہے ۔

مُدام : پہلے میم پر پیش

ف : اس مقام پر طاعت اور عبادت مترادف المعنی ہیں اور یہی چیز جن اور انسان کی باعثِ تخلیق ہے ۔ اور اسی کے بارے فرمایا گیا ۔

بندہ آمد برائے بندگی ؎
زندگی بے بندگی شرمندگی

نشاید سر از بندگی تافتن | کہ دولت بہ طاعت تواں یافتن

نشاید	سر	از	بندگی	تافتن	کہ	دولت	بہ	طاعت	تواں	یافتن
نہیں لائق	سر	سے	عبادت	پھیرنا	کیونکہ	دولت	ساتھ	فرمانبرداری (کے)	ہوسکتا ہے	پانا

نہیں لائق سر عبادت سے پھیرنا کیونکہ دولت فرمانبرداری کیساتھ ہوسکتا ہے پانا

نشاید : فعل نفی مضارع، صیغہ واحد غائب
شایستن مصدر
تافتن مصدر ـ یافتن مصدر

سعادت ز طاعت میسر شود | دل از نورِ طاعت منور شود

سعادت	ز	طاعت	میسّر	شود	دل	از	نور	طاعت	منوّر	شود
نیک بختی	سے	فرمانبرداری	حاصل	ہوتی ہے	دل	سے	نور	فرمانبرداری	روشن	ہوتا ہے

نیک بختی فرمانبرداری سے آسان حاصل ہوتی ہے دل فرمانبرداری کے نور سے روشن ہوتا ہے

اگر بندی از بہر طاعت میاں | کشاید درِ دولت جاوداں

اگر	بندی	از بہر	طاعت	میاں	کشاید	در	دولت	جاوداں
اگر	باندھے تو	واسطے	فرمانبرداری (کے)	کمر	کھل جائیگا	دروازہ	دولت (کا)	ہمیشہ (کی)

اگر تو باندھے فرمانبرداری کے لیے کمر کھل جائیگا دروازہ ہمیشہ کی دولت کا

کشاید : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد غائب
کشادن مصدر

ز طاعت نہ پیچد خردمند سر | کہ بالائے طاعت نباشد ہنر

ز	طاعت	نہ	پیچد	خردمند	سر	کہ	بالائے	طاعت	نباشد	ہنر
سے	فرمانبرداری (کی)	نہیں	پھیرتا	عقلمند	سر	کہ	بلند	فرمانبرداری (سے)	نہیں ہوتا	ہُنر

فرمانبرداری سے نہیں پھیرتا عقلمند سر کہ بلند فرمانبرداری سے نہیں ہوتا کوئی ہنر

نہ پیچد : فعل نفی مضارع معروف، صیغہ واحد غائب
پیچیدن مصدر
نباشد : فعل نفی مضارع، صیغہ واحد غائب
بودن مصدر

رسالہ والدینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطالعہ کیجئے

ف : حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بندگی کی حلاوت اور لذت میں چار چیزیں پائیں۔ وہ یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فرائض و واجبات کو پابندی سے ادا کرنا، اللہ تعالے کے حرام کردہ کاموں سے نفرت و اجتناب کرنا، اللہ تعالے کی رضا کی نیت سے لوگوں کو نیکی کا حکم دینا، اللہ تعالے کے غضب کے خیال سے لوگوں کو برائیوں سے روکنا۔

بابِ عبادت وضو تازہ دار — کہ فردا زِ آتش شوی رستگار

به	آب	عبادت	وضو	تازه	دار	که	فردا	ز	آتش	شوی	رستگار
برائے	عزت	عبادت (کی)	وضو	تازه	رکھ تو	تاکہ	کل	سے	آگ	ہو تو	چھٹکارا پانیوالا

عبادت کی عزت کیلئے وضو تازہ رکھ تاکہ کل آگ سے چھٹکارا پانے والا ہو تو

نماز از سرِ صدق برپائے دار — کہ حاصل کنی دولتِ پائیدار

نماز	از	سر	صدق	برپائے	دار	که	حاصل	کنی	دولتِ	پائیدار
نماز	سے	خیال	سچائی (کے)	قائم	رکھ تو	تاکہ	حاصل	کرے تو	دولت	ہمیشہ (کی)

نماز سچائی کے خیال سے قائم رکھ تاکہ تو حاصل کرے دولت ہمیشہ کی

زِ طاعت بود روشنائی جاں — کہ روشن ز خورشید باشد جہاں

ز	طاعت	بود	روشنائی	جاں	که	روشن	ز	خورشید	باشد	جہاں
سے	فرمانبرداری	ہوتی ہے	روشنی	روح (کو)	کہ	روشن	سے	سورج	ہوتا ہے	جہاں

فرمانبرداری سے روح کو روشنی ہوتی ہے کہ روشن سورج سے ہوتا ہے جہاں

پرستندۂ آفرینندہ باش — در ایوانِ طاعت نشینندہ باش

پرستندۂ	آفرینندہ	باش	در	ایوانِ	طاعت	نشینندہ	باش
پوجنے والا	پیدا کرنے والے (کا)	ہو	میں	محل	فرمانبرداری (کے)	بیٹھنے والا	ہو تو

پوجنے والا پیدا فرمانے والے کا ہو فرمانبرداری کے محل میں بیٹھنے والا ہو

وُضو: واؤ پر پیش بمعنی ہاتھ، منہ پاؤں وغیرہ دھونا — واؤ پر زبر بمعنی وضو کا پانی
واؤ کے نیچے زیر بمعنی وضو کرنے کی جگہ

دار: فعل امر معروف، صیغہ واحد حاضر
داشتن مصدر

سر: سین کے نیچے زیر

پرستندہ: اسم فاعل صیغہ واحد
پرستیدن مصدر

آفرینندہ: اسم فاعل صیغہ واحد
آفریدن مصدر

نشینندہ: اسم فاعل صیغہ واحد
نشستن مصدر

اگر حق پرستی کنی اختیار — در اقلیمِ دولت شوی شہریار

اگر	حق	پرستی	کنی	اختیار		در	اقلیم	دولت	شوی	شہریار
اگر	اللہ (کی)	عبادت	کرے تو	اختیار		میں	ملک	دولت (کے)	ہوگا تو	بادشاہ

اگر اللہ کی عبادت تو اختیار کرے دولت کے ملک میں تو بادشاہ ہوگا

سر از جیب پرہیزگاری بر آر — کہ جنت بود جائے پرہیزگار

سر	از	جیب	پرہیزگاری	بر آر		کہ	جنت	بود	جائے	پرہیزگار
سر	سے	گریبان	پرہیزگاری (کے)	باہر لا		کیونکہ	جنت	ہوتی ہے	جگہ	پرہیزگار (کی)

سر پرہیزگاری کے گریبان سے باہر لا کیونکہ جنت پرہیزگار کی جگہ ہوتی ہے

ز تقویٰ چراغِ رواں برفروز — کہ چوں نیک بختاں شوی نیک روز

ز	تقویٰ	چراغ	رواں	برفروز		کہ	چوں	نیک	بختاں	شوی	نیک روز
سے	پرہیزگاری	چراغ	روح (کا)	روشن کر		کہ	مثل	نیک	نصیب لوگوں (کی)	ہو جائیگا تو	نیک دن

پرہیزگاری سے روح کا چراغ روشن کر کہ نیک نصیب لوگوں کی طرح ہو جائے گا تو خوش بخت

کسے را کہ از شرع باشد شعار — نہ ترسد ز آسیب روز شمار

کسے	را	کہ	از	شرع	باشد	شعار		نہ	ترسد	ز	آسیب	روز	شمار
جس شخص	کے لیے	کہ	سے	شریعت	ہو	نشانی علامت		نہیں	ڈرتا وہ	سے	دکھ	دن (کے)	گنتی (کے)

جس شخص کے لیے شریعت سے ہو علامت وہ نہیں ڈرتا قیامت کے دن کے دکھ سے

ایمان کی حفاظت کے لیے سنّی تقویۃ الایمان کا مطالعہ کیجیے

جَیب: جیم پر زبر
آر: فعل امر معروف، صیغہ واحد حاضر آوردن مصدر

افروز: فعل امر معروف صیغہ واحد حاضر افروختن مصدر

شِعار: شین کے نیچے زیر
نہ ترسد: فعل نفی مضارع معروف، صیغہ واحد غائب ترسیدن مصدر

در مذمّتِ شیطان

شیطان	مذمّتِ	در
شیطان (کی)	برائی	میں

شیطان کی برائی میں

شب و روز در بند عصیاں بود	دلا ہر کہ محکوم شیطان بود

بود	عصیاں	بند	در	روز	و	شب	بود	شیطان	محکوم	ہر کہ	دلا
ہوتا ہے	گناہ (کی)	قید	میں	دن	اور	رات	ہوتا ہے	شیطان (کا)	فرمانبردار	جو شخص	اے دل

اے دل جو شخص شیطان کا فرمانبردار ہوتا ہے رات اور دن گناہ کی قید میں ہوتا ہے

کجا باز گردد براہِ خدا	کسے را کہ شیطان بود پیشوا

خدا	راہ	بر	گردد	باز	کجا	پیشوا	بود	شیطان	کہ	را	کسے
خدا (کی)	راہ (کی)	طرف	لوٹتا ہے	واپس	کب	رہنما	ہوتا ہے	شیطان	کہ	کا	جس شخص

جس شخص کا کہ شیطان رہنما ہوتا ہے وہ کب واپس لوٹتا ہے خدا کی راہ کی طرف

کہ رحمت کند بر تو پروردگار	دلا عزم عصیاں مکن زینہار

پروردگار	بر تو	کند	رحمت	کہ	زینہار	مکن	عصیاں	عزم	دلا
پالنے والا	پر تجھ	کرے	رحمت	تاکہ	ہر گز	نہ کر تو	گناہ (کا)	ارادہ	اے دل

اے دل تو ہرگز گناہ کا ارادہ نہ کر تاکہ تجھ پر رحمت کرے پالنے والا

دلا: الف ندائیہ بمعنی اے
محکوم: عربی اسم مفعول
عِصیاں: عربی مصدر

گردد: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد غائب

مکن: فعل نہی صیغہ واحد حاضر
کردن مصدر

زعصیاں کند ہوشمند احتراز ‖ کہ از آب باشد شکر را گداز

ز	عصیاں	کند	ہوشمند	احتراز		کہ	از	آب	باشد	شکر	را	گداز
سے	گناہ	کرتا ہے	عقلمند	پرہیز		کہ	سے	پانی	ہوتا ہے	شکر	کا	پگھلنا

گناہ سے عقلمند پرہیز کرتا ہے کہ پانی سے ہوتا ہے شکر کا پگھلنا

گداز : حاصل مصدر ۔ گداختن مصدر

فائدہ : حاصل مصدر وہ ہوتا ہے جو مصدر کا نتیجہ بتائے۔

کند نیکبخت از گناہ اجتناب ‖ کہ پنہاں شود نور مہر از سحاب

کند	نیک	بخت	از	گناہ	اجتناب		کہ	پنہاں	شود	نور	مہر	از	سحاب
کرتا ہے	نیک	نصیب	سے	گناہ	پرہیز		کیونکہ	چھپ	جاتی ہے	روشنی	سورج (کی)	سے	بادل

کرتا ہے نیک نصیب گناہ سے پرہیز کیونکہ سورج کی روشنی بادل سے چھپ جاتی ہے

مکن نفس امّارہ را پیروی ‖ کہ ناگہ گرفتارِ دوزخ شوی

مکن	نفس	امّارہ	را	پیروی		کہ	ناگاہ	گرفتار	دوزخ	شوی
نہ کر	نفس	برائی کے حکم کرنے والے	کی	پیروی		کیونکہ	اچانک	گرفتار	دوزخ (میں)	ہو جائیگا تو

نہ کر نفس امّارہ کی پیروی کیونکہ اچانک دوزخ میں گرفتار ہو جائے گا تو

نفس : کا لغوی معنیٰ کسی چیز کی ذات یا وجود

اقسام نفس : (١) نفس امّارہ ، وہ نفس ہے جو عاداتِ سفلیہ سے مغلوب ہو۔

(٢) لوّامہ : وہ نفس جو ریاضت اور مجاہدہ کے نور کی برکت سے معصیّت پر ملامت کا اظہار کرتا ہو۔

(٣) مطمئنہ وہ نفس جو مزکّی و مطہّر ہو کر صلاح و فلاح کے اعلیٰ مراتب پر فائض ہو جاتا ہے۔

اگر بر نتابد ز عصیاں دلت ‖ بود اسفل السافلین منزلت

اگر	بر	نہ	تابد	ز	عصیاں	دل	ت		بود	اسفل	السافلین	منزل	ت
اگر	—	نہ	پھرے	سے	گناہ	دل	تیرا		ہوگا	زیادہ نچلا	نچلوں (سے)	ٹھکانہ	تیرا

اگر گناہ سے تیرا دل نہ پھرے گا ہوگا دوزخ کے نچلوں طبقوں سے نچلا ٹھکانہ تیرا

قصیدہ بردہ کا عام فہم لفظی اور با محاورہ ترجمہ ربیع الوردہ پڑھیئے

اسفل السافلین : یہ جہنم کے طبقات میں سے سب سے نچلا طبقہ ہے۔

مکن خانۂ زندگانی خراب ‏ ‏ به سیلاب فعلِ بد و ناصواب

مکن	خانۂ	زندگانی	خراب	به	سیلاب	فعلِ	بد	و	نا	صواب
نہ کرتو	گھر	زندگی (کا)	ویران	ساتھ	سیلاب	کام	بُرے	اور	نہ	درست (کے)

تو زندگی کا گھر ویران نہ کر بُرے اور نادرست کام کے سیلاب کے ساتھ

اگر دور باشی ز فسق و فجور ‏ ‏ نباشی ز گلزار فردوس دور

اگر	دور	باشی	ز	فسق	و	فجور	نہ	باشی	ز	گلزار	فردوس	دور
اگر	دور	ہوگاتو	سے	بدکاری	اور	حرامکاری	نہیں	ہوگاتو	سے	باغِ	جنت	دور

اگر تو بدکاری اور حرامکاری سے دور ہوگا نہیں ہوگا تو باغ جنت سے دور

در بیان شرابِ محبّت و عشق

در	بیان	شرابِ	محبت	و	عشق
میں	بیان	شراب (کے)	محبت	اور	عشق (کی)

عشق اور محبت کی شراب کے بیان میں

بده ساقیا آب آتش لباس ‏ ‏ که مستی کنند اہل دِل التماس

بدہ	ساقی	ا	آبِ	آتش	لباس	که	مستی	کنند	اہل	دل	التماس
دے تو	پلانے والے	اے	پانی	آگ (کے)	لباس (والا)	کہ	بیخودی	کرتے ہیں	والے	دل	تلاش

اے پلانے والے پانی دے آگ کے لباس (رنگ والا) کہ دل والے بیخودی تلاش کرتے ہیں

فسق وفجور: بمعنی نافرمانی، جرم، بدکاری گناہ، گناہ گاری

بدہ: فعل امر معروف، صیغہ واحد حاضر دادن مصدر

ساقیا: میں الف ندائیہ بمعنی اے کے ہے۔

کنند: فعل مضارع صیغہ واحد مذکر غائب کردن مصدر

مئے لعل در ساغرِ زر نگار | بود روح پرور چو لعل نگار

مئے	لعل	در	ساغرِ	زر	نگار		بود	روح	پرور	چو	لعل	نگار
شراب	سُرخ	میں	پیالے	سونے (کے)	نقش والے		ہو	روح کو	پالنے والی	مثل	سرخ (ہونٹ)	معشوق (کے)

سرخ شراب سنہرے پیالے میں روح کو پالنے والی ہو مثل معشوق کے ہونٹ کے

روح پرور : مرکب فاعلی

بیار آں شرابے چو آب حیات | کہ یابد ز بویش دل از غم نجات

بیار	آں	شرابے	چو	آب	حیات		کہ	یابد	ز بوئے	ش	دل	از	غم	نجات
لاتو	وہ	شراب	مثل (جو)	پانی	زندگی (کے ہے)		کہ	پائے	سے خوشبو	اس (کی)	دل	سے	غم	نجات

لاوہ شراب جو مثل آبِ حیات کے ہے تاکہ پائے اس کی خوشبو سے دل غم سے نجات

بیار : فعل امر معروف، صیغہ واحد حاضر

آوردن مصدر

آب حیات : وہ پانی جس کے بارے کہا جاتا ہے کہ اسے پینے والا مرتا نہیں۔

یابد : فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب۔

یافتن مصدر

شراب چو لعل رواں بخش یار | شراب مصفّا چو روئے نگار

شراب	چو	لعل	رواں	بخش	یار		شراب	مُصفّا	چو	روئے	نگار
شراب	مثل	ہونٹ (کی)	روح	بخشنے والے	دوست (کے)		شراب	صاف	مثل	چہرے	معشوق (کے)

شراب دوست کے روح بخشنے والے ہونٹ کی مثل صاف شراب معشوق کے چہرے کی مثل

لعل رواں بخش : مرکب توصیفی مضاف

یار : مضاف الیہ

خوشا آتشِ شوق اربابِ عشق | خوشا لذّتِ درد اصحابِ عشق

خوشا	آتشِ	شوقِ	اربابِ	عشق		خوشا	لذّتِ	درد	اصحابِ	عشق
بہت اچھی ہے	آگ	شوق (کی)	والوں (کے)	عشق		بہت اچھی ہے	لذّت	درد (کی)	والوں دوستوں (کے)	عشق

بہت اچھی ہے آگ عشق والوں کے شوق کی بہت اچھی ہے عشق والوں کے درد کی لذت

عشق : کسی چیز کو انتہائی دوست رکھنا۔

ف : بعض طبیب کہتے ہیں کہ عشق جنون کی قسم سے ایک مرض ہے جو حسین شکل دیکھنے سے پیدا ہوتا ہے۔

خوش آں دل کہ دارد تمنائے دوست ‌‌ ‌ خوش آنکس کہ دربند سودائے دوست

خوش	آں	دل	کہ	دارد	تمنائے	دوست		خوش	آں	کس	کہ	در	بند	سودائے	دوست
اچھا (ہے)	وہ	دل	کہ	رکھتا ہے	آرزو	دوست (کی)		اچھا (ہے)	وہ	شخص (ہے) کہ	میں	قید	عشق (کی)	دوست (کے)

اچھا ہے وہ دل جو کہ رکھتا ہے آرزو دوست کی اچھا ہے وہ شخص جو کہ دوست کے عشق کی قید میں ہے

دارد: فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب داشتن مصدر

خوش آں دل کہ شیدا است بر روئے دوست ‌ خوش آں دل کہ شد منزلش کوئے دوست

خوش	آں	دل	کہ	شیدا است	بر روئے	دوست		خوش	آں	دل	کہ	شد	منزل	ش	کوئے	دوست
اچھا (ہے)	وہ	دل	کہ	فدا ہے	پر چہرے	دوست (کے)		اچھا (ہے)	وہ	دل	کہ	ہوگیا	ٹھکانہ	اس (کا)	گلی	دوست (کی)

اچھا ہے وہ دل جو کہ دوست کے چہرے پر فدا ہے اچھا ہے وہ کہ ہوگیا اُسکا ٹھکانہ دوست کی گلی

خوشا مے پرستی ز صاحب دلاں ‌ خوشا ذوقِ مستی ز اہلِ دلاں

خوشا	مے	پرستی	ز	صاحب	دلاں		خوشا	ذوق	مستی	ز	اہل	دلاں
بہت اچھی ہے	شراب	نوشی	سے	والوں	دل		بہت اچھا ہے	ذوق	مستی (کا)	سے	والوں	دل

بہت اچھی ہے شراب نوشی دل والوں سے بہت اچھا ہے مستی کا ذوق دل والوں سے

خوشا، میں الف بیانِ کثرت کیلئے ہے۔

در صفتِ وفا

در	صفتِ	وفا
میں	تعریف	وفا (کی)

وفا کی تعریف میں

وَفا: واؤ پر زبر۔ وفا بمعنی وعدہ پورا کرنا دوستی کا پورا کرنا، قول و اقرار کا بجالانا۔

دلا در وفا باش ثابت قدم | کہ بے سکہ رائج نباشد درم

دلا	در	وفا	باش	ثابت	قدم	کہ	بے	سکہ	رائج	نہ	باشد	درم
اے دل	میں	وفا	ہو تو	ثابت	قدم	کہ	بغیر	مہر ٹھپہ	جاری	نہیں	ہوتا	درہم

اے دل وفا میں تو ثابت قدم ہو کیونکہ بغیر ٹھپہ کے درم نہیں چلتا

زراہِ وفا گر نہ پیچی عناں | شوی دوست اندر دلِ دشمناں

ز	راہِ	وفا	گر	نہ	پیچی	عناں	شوی	دوست	اندر	دلِ	دشمناں
سے	راستہ	وفا (کے)	اگر	نہ	پھیرے تو	لگام	ہوگا تو	دوست	میں	دل	دشمنوں (کے)

وفا کے راستے سے اگر نہ پھیرے تو لگام ہوگا تو دوست دشمنوں کے دل میں

مگرداں ز کوئے وفا روئے دل | کہ در روئے جاناں نباشی خجل

مگرداں	ز	کوئے	وفا	روئے	دل	کہ	در	روئے	جاناں	نہ	باشی	خجل
نہ پھیر تو	سے	گلی	وفا (کی)	چہرا	دل (کا)	تاکہ	میں	سامنے	دوست (کے)	نہ	ہو تو	شرمندہ

وفا کی گلی سے تو دل کا چہرہ نہ پھیر تاکہ تو دوست کے سامنے نہ ہو شرمندہ

منہ پائے بیروں ز کوئے وفا | کہ از دوستاں می نیرزد جفا

منہ	پائے	بیروں	ز	کوئے	وفا	کہ	از	دوستاں	می نیرزد	جفا
نہ رکھ تو	پاؤں	باہر	سے	گلی	وفا (کی)	کہ	سے	دوستوں	نہیں لائق	ظلم

تو وفا کی گلی سے پاؤں باہر نہ رکھ کیونکہ دوستوں سے ظلم لائق نہیں

مگرداں: فعل نہی معروف، صیغہ واحد حاضر گردیدن مصدر

جاناں: دراصل جان ہے بمعنی معشوق، اسمیں الف اور نون زائد ہے۔

خَجِل: خا پر زبر جیم کے نیچے زیر

منہ: فعل نہی معروف، صیغہ واحد حاضر نہادن مصدر

جَفا: جیم پر زبر

جدائی زاحباب کردن خطاست						بریدن زیاراں خلاف وفاست				
جدائی	ز	احباب	کردن	خطا	ست	بریدن	ز	یاراں	خلاف	وفا	ست
جدائی	سے	دوستوں	کرنا	غلطی	ہے	کٹ جانا	سے	دوستوں	خلافِ	وفا	ہے

دوستوں سے جدائی کرنا غلطی ہے دوستوں سے کٹ جانا وفا کے خلاف ہے

بریدن: مصدر

بود بے وفائی سرشت زناں				میاموز کردار زشت زناں			
بود	بے وفائی	سرشتِ	زناں	میاموز	کردار	زشتِ	زناں
ہوتی ہے	بے وفائی	عادت	عورتوں (کی)	نہ سیکھ تو	کام	بُرا	عورتوں (کا)

بے وفائی عورتوں کی عادت ہوتی ہے تو عورتوں کا بُرا کام نہ سیکھ

میاموز: فعل نہی معروف، صیغہ واحد حاضر آموختن مصدر

زِشت: زا کے نیچے زیر

بود: فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب بودن مصدر

در فضیلت شُکر

در	فضیلت	شکر
میں	فضیلت	شکر (کی)

شکر کی فضیلت کے بیان میں

کسے را کہ باشد دل حق شناس						نشاید کہ بندد زبان سپاس				
کسے	را	کہ	باشد	دل	حق	شناس	نشاید	کہ	بندد	زبان	سپاس
جس شخص	کا	کہ	ہو	دل	حق	پہچاننے والا	نہیں لائق	کہ	بند کرے وہ	زبان	شکر (کی)

جس شخص کا دل حق پہچاننے والا ہو نہیں لائق کہ بند کرے زبان شکر کی

سِپاس: سین کے نیچے زیر

ف: شُکر شین پر پیش کاف ساکن بمعنی احسان ماننا اور احسان کی تعریف کرنا۔ محققین کے نزدیک شکر کی حقیقت عاجزی کے ساتھ انعام کرنے والے کی نعمتوں کا اعتراف کرنا ہے۔ اسی معنی کے اعتبار سے اللہ تعالٰے نے اپنے آپ کو شکور فرمایا۔ مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے بندوں کو شکر کا بدلہ دیتا ہے پس (مجازاً) شکر کے بدلے کو شکر کہا گیا ہے۔ ایک قول کے مطابق محسن کے احسانات کو یاد کر کے اسکی تعریف کرنا شکر ہے۔ لہٰذا بندے کا شکر یہ ہے کہ وہ اللہ تعالٰے کے احسانات کو یاد کر کے اسکی تعریف کرے اور اللہ تعالٰے کے شکر کا مطلب یہ ہے کہ وہ بندے کے احسان یعنی اطاعت و فرمانبرداری پر اسکی تعریف کرے۔

نفس جز بہ شکر خدا بر میار | کہ واجب بود شکر پروردگار

نفس	جز	بشکر	خدا	بر	میار	کہ	واجب	بود	شکر	پروردگار
سانس	سوائے	شکر	خدا (کے)	باہر	نہ لا	کہ	لازم	ہے	شکر	پالنے والے (کا)

سانس خدا کے شکر کے بغیر باہر نہ لا کیونکہ لازم ہے شکر پالنے والا

ترا مال و نعمت فزاید ز شکر | ترا فتح از در در آید ز شکر

ترا	مال	و	نعمت	فزاید	ز	شکر	ترا	فتح	از	در	در	آید	ز	شکر
تیرا	مال	اور	نعمت	بڑھے گا	سے	شکر	تیرے لئے	فتح	سے	دروازے	-	آئے گی	سے	شکر

تیرا مال اور نعمت شکر سے زیادہ ہوگا تیرے لیے فتح دروازے سے آئے گی شکر سے

اگر شکر حق تا بروزِ شمار | گزاری نباشد یکے از ہزار

اگر	شکر	حق	تا	بروز	شمار	گزاری	نہ	باشد	یکے	از	ہزار
اگر	شکر	اللہ تعالیٰ (کا)	تک	دن	گنتی (کے)	ادا کرے تو	نہیں	ہوگا	ایک	سے	ہزار

اگر اللہ تعالیٰ کا شکر قیامت کے دن تک ادا کرے تو نہیں ہوگا ایک بھی ہزار سے

ولے گفتن شکر اولیٰ تر ست | کہ اسلام را شکر او زیور ست

ولے	گفتن	شکر	اولیٰ تر	ست	کہ	اسلام	را	شکر	او	زیور	ست
لیکن	کہنا	شکر	بہت بہتر	ہے	کیونکہ	اسلام	کیلئے	شکر	اس (کا)	زینت	ہے

لیکن شکر کا ادا کرنا ہی بہتر ہے کیونکہ اسلام کے لئے اُس کا شکر زینت ہے

رسالہ والدینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطالعہ کیجئے

میار: فعل نہی معروف، صیغہ واحد حاضر
آوردن مصدر

فزاید: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد غائب
افزودن مصدر

فائدہ: دوسرا در زائد ہے۔

ارشادِ خداوندی ہے البتہ اگر تم شکر کرو گے تو
ضرور میں تمہیں زیادہ دوں گا۔
بندے کو چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ کے شکر کے سات
بندے کا شکر بھی ادا کرے۔ حضور علیہ السلام فرما
ہیں جس نے بندے کا شکر ادا نہ کیا اس نے خدا
شکر بھی ادا نہیں کیا۔

ف: شکر کی کئی قسمیں ہیں۔ اول زبان سے شکر کرنا یعنی عاجزی کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی نعمت کا اعتراف کرنا۔ دوسرا بدن کے ساتھ شکر کرنا یعنی
وفاداری اور عبادت کے ذریعے شکر ادا کرنا ہے۔ تیسرا دل کے ساتھ شکر ادا کرنا ہے۔ کہا گیا ہے کہ آنکھوں کا شکر یہ ہے کہ کسی ساتھی
کا عیب دیکھ کر اسکی پردہ پوشی کرو۔ کانوں کا شکر یہ ہے کہ کسی کا عیب سنو تو چھپاؤ۔

گر از شکر ایزد نہ بندی زباں						بدست آوری دولت جاوداں					
گر	از	شکرِ	ایزد	نہ	بندی	زباں	بر	دست	آوری	دولتِ	جاوداں
اگر	سے	شکر (کے)	اللہ تعالیٰ	نہ	بند کرے تو	زبان	میں	ہاتھ	لائے گا تو	دولت	ہمیشہ (کی)
اگر اللہ تعالیٰ کے شکر سے تو زبان بند نہ کرے تو ہاتھ میں لائے گا تو دولت ہمیشہ کی											

آوری: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد حاضر آوردن مصدر

در بیانِ صبر

در	بیانِ	صبر
میں	بیان	صبر (کے)
صبر کے بیان میں		

ترا گر صبوری بود دستیار					بدست آوری دولت پائیدار					
ترا	گر	صبوری	بود	دستیار	بر	دست	آوری	دولتِ	پائیدار	
تیرا	اگر	صبر	ہو	مددگار	میں	ہاتھ	لائیگا تو	دولت	ہمیشہ رہنے والی	
تیرا اگر صبر ہو مددگار تو ہاتھ میں لائے گا تو دولت ہمیشہ رہنے والی										

صَبوری: صاد پر زبر اور یا مصدریہ ہے۔

صبوری بود کار پیغمبراں				نہ پیچند زیں روئے دیں پروراں					
صبوری	بود	کارِ	پیغمبراں	نہ	پیچند	ز	ایں روئے	دین	پروراں
صبر کرنا	ہے	کام	پیغمبروں (کا)	نہیں	پھیرتے	سے	اس چہرہ	دین (کے)	محافظ
صبر کرنا کام پیغمبروں کا ہے اس سے دین کے محافظ چہرہ نہیں پھیرتے									

نہ پیچند: فعل نفی مضارع معروف صیغہ جمع غائب پیچیدن مصدر

ف: صبر صاد پر زبر با ساکن بمعنی شکیبائی، کچھ نہ ملنے پر راضی رہنا، برداشت، بردباری، تحمل، توقف، تامل کے ہے۔

صبر کی اقسام: (۱) یہ ہے ان چیزوں کے کرنے یا نہ کرنے پر صبر کرنا جن کے کرنے پر بندے کو اختیار ہے۔ (۲) ان باتوں پر صبر کرنا جن پر بندہ کو اختیار نہیں ہے ● پہلے قسم کے صبر کی دو صورتیں ہیں۔ اوّل اوامر الٰہی کی تکمیل پر صبر۔ دوم نواہی کی اطاعت پر صبر ● دوسری قسم کا صبر یہ ہے کہ ان امور پر صبر کرے جو بندے کے اختیار میں نہیں ہیں یعنی انسان کے لیے جسمانی، دلی یا روحانی تکلیف کا جو حکم الٰہی ہے اور مشیت خداوندی ہے اس پر صبر کرنا۔ (مایوسی اور نافرمانی نہ کرنا)

صبوری کشاید درِ کامِ جاں — کہ جز صابری نیست مفتاحِ آں

صبوری	کشاید	درِ	کامِ	جاں		کہ	جز	صابری	نیست	مفتاح	آں
صبر	کھولتا ہے	دروازہ	مقصد (کا)	جان (کے)		کیونکہ	سوا	صبر	نہیں ہے	چابی	اس (کی)

صبر کرنا جان کے مقصد کا دروازہ کھولتا ہے کیونکہ صبر کے سوا اسکی چابی نہیں ہے

کشاید: فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب کشادن مصدر

صبوری برآرد مرادِ دلت — کہ از عالماں حل شود مشکلت

صبوری	بر	آرد	مراد	دل	ت		کہ	از	عالماں	حل	شود	مشکل	ت
صبر	باہر	لائیگا	مراد	دل	تیرے (کی)		کہ	سے	علماء	حل	ہوگی	مشکل	تیری

صبر پوری کرے گا تیرے دل کی مراد کہ علماء سے تیری مشکل حل ہو گی

دلت: تا ضمیر خطاب
مشکلت: تا ضمیر خطاب

صبوری کلید درِ آرزوست — کشائندۂ کشورِ آرزوست

صبوری	کلید	درِ	آرزو	ست		کشائندہ	کشورِ	آرزو	ست
صبر	چابی	دروازے (کی)	آرزو (کے)	ہے		کھولنے والا	ملک (کا)	آرزو (کے)	ہے

صبر آرزو کے دروازے کی چابی ہے کھولنے والا آرزو کے ملک کا ہے

کشائندہ: صیغہ واحد اسم فاعل۔ کشادن مصدر

صبوری بہر حال اولےٰ بود — کہ در ضمن آں چند معنی بود

صبوری	بہ	ہر	حال	اولیٰ بود		کہ	در	ضمن	آن	چند	معنی	بود
صبر	میں	ہر	حال	بہتر ہے		کہ	میں	ضمن	اس (کے)	چند	مطلب	ہیں

صبر ہر حال میں بہتر ہے کہ اسکے ضمن میں چند مطلب ہیں

ضمن: بمعنی اندرون، اندر۔ ضاد کے نیچے زیر
معنی: بمعنی قصد کیا گیا۔ جگہ قصد کی۔
جگہ مطلب چاہنے کی۔ مطلب: مراد۔ مضمون

زرنج و بلا رستگاری دہد					صبوری ترا کامگاری دہد			
دہد	رستگاری	بلا	و	رنج	ز	دہد	کامگاری	ترا	صبوری
دے گا	چھٹکارا	مصیبت	اور	تکلیف	سے	دے گا	کامیابی	تجھے	صبر

صبر تجھے کامیابی دے گا تکلیف اور مصیبت سے چھٹکارا دے گا

کہ تعجیل کار شیاطین بود					صبوری کنی گر ترا دین بود				
بود	شیاطین	کار	تعجیل	کہ	بود	دین	ترا	گر	کنی	صبوری
ہے	شیطانوں (کا)	کام	جلد بازی	کہ	ہے	دین	(پاس) تیرے	اگر	کرتو	صبر

صبر کرتو اگر تیرے پاس دین ہے کیونکہ جلد بازی کام شیطانوں کا ہے

در صفت راستی

راستی	صفت	در
سچائی (کی)	تعریف	میں

سچائی کی تعریف میں

شود دولتت ہمدم و بختیار						دلا! راستی گر کنی اختیار			
یار	بخت	و	ہمدم	ت	دولت	شود	اختیار	کنی	گر	راستی	دلا
مددگار	نصیبہ	اور	ساتھی	تیری	دولت	ہوگی	پسند	کرے تو	اگر	سچائی	اے دل

اے دل اگر سچائی کرے تو پسند ہوگی دولت تیری ساتھی اور نصیبہ مددگار

دہد: فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب دادن مصدر

شیاطین: جمع شیطان

تعجیل: عربی مصدر از باب تفعیل بمعنی جلدی کرنا

ف: حدیث پاک میں ہے کہ جلد بازی کرنا شیطان کا کام ہے اور صبر کرنا رحمان کا کام ہے۔

راستی: بمعنی سچائی، صدق، ایمان داری، دیانت داری، سیدھا ہونا اور درست ہونے کی حالت کے ہے۔

ف: صدق کی اصل اللہ تعالےٰ کا یہ ارشاد ہے۔ "اے ایمان والو! اللہ تعالےٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو"۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ سچ بولتا رہتا ہے اور سچ بولنے کا قصد کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ بارگاہ الٰہی میں اس کو صدیق لکھ لیا جاتا ہے اور بندہ جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ بولنے کا ارادہ کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں اس کو کذاب لکھ لیا جاتا ہے۔

نہ پیچد سر از راستی ہوشمند | کہ از راستی نام گردد بلند

نہ	پیچد	سر	از	راستی	ہوشمند	کہ	از	راستی	نام	گردد	بلند
نہیں	پھیرتا	سر	سے	سچائی	عقل مند	کہ	سے	سچائی	نام	ہوتا ہے	بلند

عقلمند سچائی سے سر نہیں پھیرتا کیونکہ سچائی سے نام بلند ہوتا ہے

دم از راستی گر زنی صبح وار | ز تاریکیٔ جہل گیری کنار

دم	از	راستی	گر	زنی	صبح	دار	ز	تاریکیٔ	جہل	گیری	کنار
سانس	سے	سچائی	اگر	مارے تو	صبح کی	طرح	سے	اندھیرے	جہالت کے	پکڑے گا تو	علیحدگی

سچائی سے اگر سانس لے تو صبح کی طرح جہالت کے اندھیرے سے پکڑے گا تو علیحدگی

مزن دم بجز راستی زینہار | کہ دارد فضیلت یمیں بر یسار

مزن	دم	بجز	راستی	زینہار	کہ	دارد	فضیلت	یمین	بر	یسار
نہ مار تو	سانس	سوا	سچائی کے	ہرگز	کہ	رکھتا ہے	بزرگی	دایاں	پر	بائیں

تو سچائی کے سوا ہرگز سانس نہ لے کیونکہ دایاں بائیں پر بزرگی رکھتا ہے

بہ از راستی در جہاں کار نیست | کہ در گلبن راستی خار نیست

بہ	از	راستی	در	جہاں	کار	نیست	کہ	در	گلبن	راستی	خار	نیست
بہتر	سے	سچائی	میں	جہاں	کوئی کام	نہیں ہے	کہ	میں	پھول کے پودے	سچائی کے	کانٹا	نہیں ہے

جہاں میں سچائی سے بہتر کوئی کام نہیں ہے کیونکہ سچائی کے پھول کے پودے میں کانٹا نہیں ہے

قصیدہ بردہ کا عام فہم لفظی اور با محاورہ ترجمہ ربیع الوردہ پڑھیئے

گردد: فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب گردیدن مصدر

زنی: فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب زدن مصدر

جَہل: جیم پر زبر

مزن: فعل نہی معروف صیغہ واحد حاضر زدن مصدر

ف: فطرتی اور شرعی طور پر دائیں ہاتھ کو بائیں پر فضیلت حاصل ہے چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص نہ بائیں ہاتھ سے کھانا کھائے نہ پانی پئے کہ بائیں ہاتھ سے کھانا شیطان کا طریقہ ہے اور اسی طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ داہنے ہاتھ سے کھائے اور داہنے ہاتھ سے پیئے اور داہنے ہاتھ سے لے اور داہنے ہاتھ سے دے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے بائیں ہاتھ سے پیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے لیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے دیتا ہے۔

در مذمتِ کذب

در	مذمّتِ	کذب
میں	برائی	جھوٹ (کی)

جھوٹ کی برائی میں

کِذب: کاف کے نیچے زیر ذال ساکن بمعنی جھوٹ، دروغ

کسے راکہ ناراستی گشت کار ۔۔۔ کجا روزِ محشر شود رستگار

کسے	را	کہ	ناراستی	گشت	کار	کجا	روزِ	محشر	شود	رستگار
جس شخص	کا	کہ	جھوٹ	ہوا	کام	کب	دن	قیامت (کے)	ہوگا	چھٹکارا پانیوالا

جس شخص کا کہ جھوٹ کام ہوا کب قیامت کے دن ہوگا وہ چھٹکارا پانیوالا

گشت: فعل ماضی مطلق معروف صیغہ واحد غائب گشتن مصدر

شود: فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب شدن مصدر

کسے راکہ گردد زبان دروغ ۔۔۔ چراغ دلش رانباشد فروغ

کسے	را	کہ	گردد	زبان	دروغ	چراغ	دل	ش	را	نباشد	فروغ
جس شخص	کی	کہ	ہو	زبان	جھوٹ (کی)	چراغ	دل	اس (کے)	کے لیے	نہیں ہوگی	روشنی

جس شخص کی ہو زبان جھوٹ کی عادی اُسکے دل کے چراغ کیلئے روشنی نہیں ہوگی

کند: فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب کردن مصدر

دروغ آدمی راکند شرمسار ۔۔۔ دروغ آدمی راکند بے وقار

دروغ	آدمی	را	کند	شرمسار	دروغ	آدمی	را	کند	بے	وقار
جھوٹ	آدمی	کو	کرتا ہے	شرمندہ	جھوٹ	آدمی	کو	کرتا ہے	بے	عزت

جھوٹ آدمی کو شرمندہ کرتا ہے جھوٹ آدمی کو بے عزت کرتا ہے

وَقار: واؤ پر زبر

ف: جھوٹ ایسی بُری چیز ہے کہ ہر مذہب والے اس کی برائی کرتے ہیں۔ تمام ادیان میں یہ حرام ہے۔ اسلام نے اس سے بچنے کی بہت تاکید کی ہے۔ قرآن مجید میں بہت مواقع پر اس کی مذمت فرمائی۔ جھوٹ بولنے والوں پر خدا کی لعنت آئی۔ حدیثوں میں بھی اسکی بُرائی ذکر کی گئی۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدق کو لازم کرلو کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے۔ آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے یہانتک کہ وہ اللہ کے نزدیک صدیق لکھا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فجور جہنم کی طرف لے جاتا ہے اور آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک کذّاب لکھ دیا جاتا ہے۔

زکذّاب گیرد خردمند عار | کہ او را نیارد کسے در شمار

ز	کذاب	گیرد	خردمند	عار	کہ	او	را	نیارد	کسے	در	شمار
سے	جھوٹے	پکڑتا ہے	عقل مند	شرم	کہ	اُس	کو	نہیں لاتا	کوئی شخص	میں	گنتی

جھوٹے سے عقلمند شرم پکڑتا ہے کہ اُس کو کوئی شخص گنتی میں نہیں لاتا

گیرد: فعل مضارع معروف صیغہ واحد غائب گرفتن مصدر

دروغ اے برادر مگو زینہار | کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار

دروغ	اے	برادر	مگو	زینہار	کہ	کاذب	بود	خوار	و	بے	اعتبار
جھوٹ	اے	بھائی	نہ کہہ تو	ہرگز	کہ	جھوٹا	ہوتا ہے	ذلیل	اور	بے	اعتبار

اے بھائی جھوٹ ہرگز نہ بول کیونکہ جھوٹا ذلیل اور بے اعتبار ہوتا ہے

مگو: فعل نہی معروف، صیغہ واحد حاضر گفتن مصدر

زناراستی نیست کار بتر | کزو گم شود نام نیک اے پسر

ز	ناراستی	نیست	کار	بد	تر	کز	او	گم	شود	نام	نیک	اے	پسر
سے	جھوٹ	نہیں ہے	کوئی کام	برا	زیادہ	کہ سے	اس	گم	ہو جاتا ہے	نام	نیک	اے	لڑکے

جھوٹ سے کوئی کام زیادہ بُرا نہیں ہے کہ اس سے اے لڑکے نیک نام گم ہو جاتا ہے

ف: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ جھوٹ بولتا ہے اسکی بدبو سے فرشتہ ایک میل دور ہو جاتا ہے۔

درِ صنعتِ حق تعالےٰ

در	صنعت	حق	تعالےٰ
میں	کاریگری	اللہ	تعالےٰ (کی)

اللہ تعالےٰ کی کاریگری میں

صنعت: بمعنی کاریگری، پیشہ، ہنر دستکاری، کام اور انڈسٹری کے ہے۔

نگہ کن بریں گنبد زرنگار — کہ سقفش بود بے ستوں استوار

نگاہ	کن	بر	ایں	گنبد	زر	نگار	کہ	سقف	ش	بود	بے	ستوں	استوار
نظر	کر	پر	اس	گنبد	سونے (کے)	نقش (والے)	کہ	چھت	اس (کی)	ہے	بغیر	ستون	مضبوط

نظر کر اس سنہرے گنبد پر کہ اس کی چھت بغیر ستون کے مضبوط ہے

گنبد زرنگار: مرکب لفظ سے مراد آسمان ہے۔
اُستوار: الف پر پیش، سین پر جزم

سراپردۂ چرخ گردندہ بیں — درو شمعہائے فروزندہ بیں

سراپردۂ	چرخ	گردندہ	بیں	در	او	شمعہائے	فروزندہ	بیں
خیمہ	آسمان	پھرنے والے (کا)	تو دیکھ	میں	اس	بتیاں	روشنی کرنیوالی	دیکھ تو

خیمہ گھومنے والے آسمان کا دیکھ اس میں روشنی کرنے والی بتیاں دیکھ

گردندہ: اسم فاعل، صیغہ واحد - گردیدن مصدر
بیں: فعل امر معروف صیغہ واحد حاضر - دیدن مصدر
فروزندہ: اسم فاعل صیغہ واحد

یکے پاسبان و یکے پادشاہ — یکے دادخواہ و یکے باج خواہ

یکے	پاسبان	و	یکے	پادشاہ	یکے	داد	خواہ	و	یکے	باج خواہ
ایک	چوکیدار	اور	ایک	بادشاہ	ایک	انصاف	چاہنے والا	اور	ایک	ٹیکس مانگنے والا

ایک چوکیدار اور ایک بادشاہ ایک انصاف چاہنے والا اور ایک ٹیکس مانگنے والا

خواہ: اسم فاعل سماعی صیغہ واحد - خواستن مصدر

یکے شادمان و یکے دردمند — یکے کامران و یکے مستمند

یکے	شادمان	و	یکے	دردمند	یکے	کامران	و	یکے	مستمند
ایک	خوش	اور	ایک	دردمند	ایک	کامیاب	اور	ایک	حاجتمند

ایک خوش اور ایک دردمند ایک کامیاب اور ایک حاجتمند

مُستمند: میم پر پیش

ف: ان اشعار میں حضرت سعدی علیہ الرحمۃ توحید باری تعالےٰ اور مظاہر الٰہیہ کا ذکر فرما رہے ہیں اور یہ بتا رہے ہیں کہ اس نیلی چھت والے آسمان کا بے ستون کھڑا ہونا اور یہ گردش شمس وقمر اور رات ودن کی یکے بعد دیگرے آمد اور ان کے درمیان رونما ہونے اور سرانجام پانے والے تمام امور سب قدرتِ الٰہیہ کے کرشمے اور اسکی توحید کے منہ بولتے دلائل ہیں۔

یکے باج دار و یکے تاج دار | یکے سرفراز و یکے خاکسار

یکے	باج	دار	و	یکے	تاج	دار		یکے	سرفراز	و	یکے	خاکسار
ایک	ٹیکس	رکھنے والا	اور	ایک	تاج	رکھنے والا		ایک	سربلند	اور	ایک	خاک کی طرح

ایک ٹیکس ادا کرنے والا اور ایک تاج رکھنے والا ایک سربلند اور ایک عاجز

یکے بر حصیر و یکے بر سریر | یکے در پلاس و یکے در حریر

یکے	بر	حصیر	و	یکے	بر	سریر		یکے	در	پلاس	و	یکے	در	حریر
ایک	پر	چٹائی	اور	ایک	پر	تخت		ایک	میں	ٹاٹ	اور	ایک	میں	ریشم

ایک چٹائی پر اور ایک تخت پر ایک ٹاٹ میں اور ایک ریشم میں

یکے بے نوا و یکے مال دار | یکے نامراد و یکے کامگار

یکے	بے	نوا	و	یکے	مال دار		یکے	نامراد	و	یکے	کامگار
ایک	بے	سامان	اور	ایک	مال رکھنے والا		ایک	بے مراد	اور	ایک	کامیاب

ایک بے سامان اور ایک مالدار ایک بے مراد اور ایک کامیاب

یکے در غنا و یکے در عَنا | یکے را بقا و یکے را فنا

یکے	در	غنا	و	یکے	در	عنا		یکے	را	بقا	و	یکے	را	فنا
ایک	میں	مالداری	اور	ایک	میں	مشقت		ایک	کے لئے	بقا	اور	ایک	کے لئے	فنا

ایک مالداری میں اور ایک مشقت میں ایک کے لئے بقا اور ایک کے لئے فنا

عَنا: عین پر زبر
بقا سے مراد زندگی
فنا سے مراد موت

تین طلاق واقع ہونے پر بیانِ طلاق کا مطالعہ کیجئے

ف: اللہ تعالےٰ نے اپنی حکمتِ کاملہ کیساتھ کسی کو امیر کیا اور کسی کو غریب کسی کو آقا بنایا اور کسی کو غلام، کوئی علم کی بلندیوں پر پہنچا اور کوئی جہالت کی گہری تاریکیوں میں۔ اگر سب لوگوں کی زندگی کا معیار برابر ہوتا تو کوئی کسی کا محتاج نہ رہتا۔ اللہ کریم نے مخلوق کے ایک فرد کو دوسرے کا محتاج کیا تاکہ نظامِ حیات چلتا رہے۔

یکے تندرست و یکے ناتواں ‌‌ یکے سالخورد و یکے نوجواں

یکے	تندرست	و	یکے	ناتواں	یکے	سالخورد	و	یکے	نوجواں
ایک	تندرست	اور	ایک	کمزور	ایک	بوڑھا	اور	ایک	نوجوان

ایک تندرست اور ایک کمزور ایک بوڑھا اور ایک نوجوان

یکے در صواب و یکے در خطا ‌‌ یکے در دعا و یکے در دغا

یکے	در	صواب	و	یکے	در	خطا	یکے	در	دعا	و	یکے	در	دغا
ایک	میں	درست کام	اور	ایک	میں	غلطی	ایک	میں	دعا	اور	ایک	میں	دھوکہ

ایک درستگی میں اور ایک غلطی میں ایک دعا میں اور ایک دھوکہ میں

یکے نیک کردار و نیک اعتقاد ‌‌ یکے غرق در بحرِ فسق و فجور

یکے	نیک	کردار	و	نیک	اعتقاد	یکے	غرق	در	بحر	فسق	و	فجور
ایک	اچھے	کام والا	اور	اچھے	عقیدے والا	ایک	ڈوبا ہوا	میں	دریا	نافرمانی	اور	بگاڑ کے

ایک اچھے کام اور اچھے عقیدے والا ایک نافرمانی اور بگاڑ کے دریا میں ڈوبا ہوا

یکے نیک خلق و یکے تند خو ‌‌ یکے بردبار و یکے جنگ جو

یکے	نیک	خلق	و	یکے	تند	خو	یکے	بردبار	و	یکے	جنگ	جو
ایک	اچھے	اخلاق والا	اور	ایک	سخت	طبیعت	ایک	حوصلے والا	اور	ایک	لڑائی	ڈھونڈنے والا

ایک اچھے اخلاق والا اور ایک بد مزاج ایک حوصلے والا اور ایک لڑاکا

دعا کے ثبوت کے لیے کتاب دعا پڑھیئے

دعا: لفظِ دعا کے معنی ہیں پکارنا، التجا کرنا بلانا اور سوال کرنا۔

دعا کی حقیقت یہ ہے کہ بندہ اپنے پروردگار جلّ وعلا سے اعانت و مدد کا طلب گار ہو۔

بندے کو اللہ تعالےٰ کی بارگاہ سے مانگتے اور دعا کرتے رہنا چاہیئے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "جو شخص اللہ تعالےٰ سے مانگتا نہیں۔ اللہ تعالےٰ اُس پر غضبناک ہوتا ہے۔

اعتقاد: کے معنی ہیں عقیدہ، یقین، بھروسہ ایمان، دل میں مضبوطی کے ساتھ کوئی بات بٹھانا۔ اسلام میں عقیدہ ایک ایسی بنیادی چیز ہے کہ تمام اعمال کی صحت و قبولیت کا دارومدار اسی پر ہے یعنی اگر عقیدہ درست ہوگا تو عمل مقبول اور درست ہوگا اور اگر عقیدہ خراب ہوگا تو عمل بے کار اور مردود ہوگا۔

یکے در تنعُّم یکے در عذاب						یکے در مشقّت یکے کامیاب				
یکے	در	تنعم	یکے	در	عذاب	یکے	در	مشقّت	یکے	کامیاب
ایک	میں	نعمتوں	ایک	میں	عذاب	ایک	میں	محنت	ایک	کامیاب
ایک نعمتوں میں ایک عذاب میں ایک مشقت میں ایک کامیاب										

تنعّم : عربی زبان کا مصدر ہے

یکے در جہان جلالت امیر					یکے در کمندِ حوادث اسیر				
یکے	در	جہان	جلالت	امیر	یکے	در	کمند	حوادث	اسیر
ایک	میں	جہان	بزرگی (کے)	سردار	ایک	میں	پھانسے	مصیبتوں (کے)	قیدی
ایک بزرگی کے جہاں میں سردار ایک مصیبتوں کے پھانسہ میں قیدی									

یکے در گلستان راحت مقیم					یکے با غم و رنج و محنت ندیم							
یکے	در	گلستان	راحت	مقیم	یکے	با	غم	و	رنج	و	محنت	ندیم
ایک	میں	باغ	آرام (کے)	رہنے والا	ایک	ساتھ	غم	اور	تکلیف	اور	محنت (کا)	ساتھی
ایک آرام کے باغ میں رہنے والا ایک غم اور تکلیف اور محنت کا ساتھی												

یکے را بروں رفت ز اندازہ مال						یکے در غم نان و خرجِ عیال					
یکے	را	بروں	رفت	ز	اندازہ	مال	یکے	در	غم	نان	و	خرج	عیال
ایک	کا	باہر	گیا	سے	اندازے	مال	ایک	میں	غم	روٹی	اور (کے)	خرچ	کنبے (کے)
ایک کا مال اندازے سے باہر ہوگیا ایک کنبے کی روٹی اور خرچ کے غم میں													

عیال : عین کے نیچے زیر - بمعنی زن وفرزند اور وہ رشتہ دار وغیرہ جنکے کھانے کا خرچ آدمی اپنے ذمہ لے لے۔

ایمان کی حفاظت کے لیے سنّی تقویۃ الایمان کا مطالعہ کیجئے

یکے چوں گل از خرمی خندہ زن	یکے را دل آزردہ خاطر حزن

یکے	چوں	گل	از	خرمی	خندہ زن	یکے	را	دل	آزردہ	خاطر	حزن
ایک	طرح	پھول (کی)	سے	خوشی	ہنسنے والا	ایک	کا	دل	پریشان	طبیعت	غمگین

ایک خوشی سے پھول کی طرح ہنسنے والا ایک کا دل آزردہ (اور) طبیعت غمگین

حُزن: حا پر پیش

یکے بستہ از بہر طاعت کمر	یکے در گنہ بردہ عمرے بسر

یکے	بستہ	از بہر	طاعت	کمر	یکے	در	گنہ	بردہ	عمرے	بسر
ایک	باندھے ہوئے	کیلئے	فرمانبرداری	کمر	ایک	میں	گناہ	گزارے ہوا	عمر	پوری

ایک فرمانبرداری کیلئے کمر باندھے ہوئے ایک گناہ میں عمر بسر کئے ہوئے

بُردہ: اسم مفعول صیغہ واحد
بُردن مصدر

یکے را شب و روز مُصحف بدست	یکے خفتہ در کنج میخانہ مست

یکے	را	شب	و	روز	مصحف	بدست	یکے	خفتہ	در	کنج	مے	خانہ	مست
ایک	کے	رات	و	دن	قرآن مجید	میں ہاتھ	ایک	سویا ہوا	میں	کونے	شراب	خانے (کے)	مست

ایک کے ہاتھ میں رات اور دن قرآن مجید ایک شراب خانے کے کونے میں مست سویا ہوا

مُصحف: میم پر پیش

یکے بر در شرع مِسمار وار	یکے در رہِ کفر زنّار دار

یکے	بر	در	شرع	مسمار	وار	یکے	در	رہِ	کفر	زنّار	دار
ایک	پر	دروازے	شریعت (کے)	کیل (کی)	طرح	ایک	میں	راہ	کفر (کی)	زنّار	رکھنے والا

ایک شریعت کے دروازے پر کیل کی طرح ایک کفر کی راہ میں زنّار رکھنے والا

مِسمار: میم کے نیچے زیر
زنّار: زا پر پیش۔ وہ دھاگہ جو ہندو لوگ گلے میں رکھتے ہیں اور مجوسی وغیرہ کافر کمر پر باندھتے ہیں۔

مُقبل: میم پر پیش
مُدبِر: میم پر پیش

یکے مُقبل و عالم و ہوشیار	یکے مدبر و جاہل و شرمسار

یکے	مقبل	و	عالم	و	ہوشیار	یکے	مدبر	و	جاہل	و	شرمسار
ایک	بخت والا	اور	عالم	اور	چالاک	ایک	بدبخت	اور	بے خبر	اور	شرمسار

ایک بخت والا اور عالم اور چالاک ایک بدبخت اور جاہل اور شرمسار

یکے غازی و چابک و پہلوان	یکے بزدل و سست و ترسندہ جان

یکے	غازی	و	چابک	و	پہلوان	یکے	بُزدل	و	سُست	و	ترسندہ	جان
ایک	مجاہد	اور	چست	اور	پہلوان بہادر	ایک	بُزدل	اور	سُست	اور	ڈرنے والی	جان والا

ایک مجاہد اور چست اور پہلوان ایک بزدل اور سُست اور ڈرپوک

دُزد: دال پر پیش
دَبیر: دال پر زبر

یکے کاتب اہل دیانت ضمیر	یکے دُزد باطن کہ نامش دبیر

یکے	کاتب	اہل	دیانت	ضمیر	یکے	دُزدِ	باطن	کہ	نام	ش	دبیر
ایک	لکھنے والا	والا	دیانتدار	دل	ایک	چور	اندر کا	کہ	نام	اس کا	منشی

ایک منشی دیانتدار دل والا ایک باطن کا چور کہ نام اس کا منشی ہے

درِ منعِ اُمیّد از مخلوقات

در	منع	اُمید	از	مخلوقات
میں	ممانعت	اُمید (کی)	سے	مخلوقات

مخلوقات سے اُمید کی ممانعت میں

دمار: دال پر زبر مگر زیر مشہور ہے۔

ازیں پس مکن تکیہ بر روزگار ۔ کہ ناگہ ز جانت بر آرد دمار

ازیں	پس	مکن	تکیہ	بر	روزگار	کہ	ناگہ	ز	جان	ت	بر	آرد	دمار
اس کے	بعد	نہ کر تو	بھروسہ	پر	زمانہ	کہ	اچانک	سے	جان	تیری	باہر	نکالے گا	ہلاکت

اس کے بعد تو نہ کر بھروسہ (اہل) زمانہ پر اسلئے کہ اچانک تیری جان پر ہلاکت لائے گا

مکن تکیہ بر لشکرِ بے عدد ۔ کہ شاید ز نصرت نیابی مدد

مکن	تکیہ	بر	لشکر	بے	عدد	کہ	شاید	ز	نصرت	نیابی	مدد
نہ کر تو	بھروسہ	پر	لشکر	بے	شمار	کہ	ہو سکتا ہے	سے	تائیدِ الٰہی	نہ پائے تو	مدد

تو بے شمار لشکر پر بھروسہ نہ کر کہ شاید تائیدِ الٰہی سے نہ پائے تو مدد

ف: ملک و قوم کی حفاظت کے لیے لشکر تیار کرنا اور سامانِ جنگ مہیا کرنا حکمِ خداوندی ہے مگر ان چیزوں پر بھروسا نہیں رکھنا چاہیئے توکل خالصتہً اللہ تعالےٰ کی ذات پر ہونا چاہیئے۔

مکن تکیہ بر ملک و جاہ و حشم ۔ کہ پیش از تو بودست و بعد از تو ہم

مکن	تکیہ	بر	ملک	و	جاہ	و	حشم	کہ	پیش	از	تو	بود	ست	و	بعد	از	تو	ہم
نہ کر تو	بھروسہ	پر	ملک	اور	مرتبے	اور	نوکر چاکر	کہ	پہلے	سے	تجھ	ہوا	ہے	اور	بعد	سے	تجھ	بھی

نہ کر تو بھروسہ ملک اور مرتبے اور خدام پر کہ یہ تجھ سے پہلے بھی ہوئے ہیں اور تیرے بعد بھی ہونگے

مکن بد کہ بد بینی از یارِ نیک ۔ نمے روید از تخمِ بد بار نیک

مکن	بد	کہ	بد	بینی	از	یارِ	نیک	نمی	روید	از	تخم	بد	بار	نیک
نہ کر تو	برا	کہ	برا	دیکھے گا تو	سے	یار	اچھے	نہیں	اگتا	سے	بیج	برے	پھل	اچھا

نہ کر تو برائی کہ برائی دیکھے گا تو اچھے یار سے نہیں پیدا ہوتا برے بیج سے اچھا پھل

نمی روید: نفی مضارع صیغہ واحد غائب روئیدن مصدر

قادری لغات القرآن زیرِ طبع ہے

بسا پادشاہان سلطان نشاں — بسا پہلوانانِ کشور ستاں

بسا	پادشاہاں	سلطان	نشاں
بہت	بادشاہ	ولایت (کا)	نشان (والے)

بسا	پہلوانان	کشور	ستاں
بہت	پہلوان	ملک	لینے والے

بہت بادشاہ ولایت کا نشان رکھنے والے بہت پہلوان ملک حاصل کرنے والے

بسا تند گردان لشکر شکن — بسا شیر مردان شمشیر زن

بسا	تند	گردان	لشکر	شکن
بہت	سخت	پہلوان	لشکر (کو)	توڑنے والے

بسا	شیر	مردان	شمشیر	زن
بہت	شیر	مرد	تلوار	مارنے والے

بہت سخت پہلوان لشکر کو شکست دینے والے بہت شیر مرد تلوار چلانے والے

بسا ماہ رویانِ شمشاد قد — بسا نازنینان خورشید خدّ

بسا	ماہ	رویان	شمشاد	قد
بہت	چاند (جیسے)	چہرے والے	سرو	قد والے

بسا	نازنینان	خورشید	خدّ
بہت سے	ناز والے	سورج (جیسے)	رخسار والے

بہت سے چاند جیسے چہرے والے سرو جیسے قد والے بہت سے ناز والے سورج جیسے رخسار والے

شمشاد: سرو یا سرو جیسا سیدھا درخت
خَدّ: خا پر زبر

بسا ماہ رویان نو خاستہ — بسا نو عروسان آراستہ

بسا	ماہ	رویان	نو	خاستہ
بہت سے	چاند (جیسے)	چہرے والے	نئے	اٹھان والے

بسا	نو	عروسان	آراستہ
بہت (سی)	نئی	دلہنیں	سنواری ہوئیں

بہت سے چاند جیسے چہرے والے نوجوان بہت سی سنواری ہوئیں نئی دلہنیں

خاستہ: اسم مفعول، صیغہ واحد خاستن مصدر
آراستہ: اسم مفعول صیغہ واحد - آراستن مصدر

مختلف مسائل پر مشتمل کتابچہ شمع ہدایت کا مطالعہ کیجئے

عِذار: عین کے نیچے زیر

بسا نامدار و بسا کامگار					بسا سرو قد و بسا گلعذار						
بسا	نامدار	و	بسا	کامگار	بسا	سرو	قد	و	بسا	گل	عذار
بہت سے	نام رکھنے والے	اور	بہت سے	کامیاب	بہت	سرو جیسے	قد والے	اور	بہت سے	پھول جیسے	رخسار والے
بہت سے نامور اور بہت سے کامیاب بہت سرو قد والے اور بہت سے پھول جیسے رخسار والے											

کردند: فعل ماضی مطلق معروف صیغہ جمع غائب کردن مصدر

کشیدند: فعل ماضی مطلق معروف صیغہ جمع غائب کشیدن مصدر

کہ کردند پیراہنِ عمر چاک					کشیدند سر در گریبان خاک				
کہ	کردند	پیراہن	عمر	چاک	کشیدند	سر	در	گریبان	خاک
کہ	کیا انہوں نے	لباس	عمر کا	چاک	کھینچا انہوں نے	سر	میں	گریبان	مٹی کے
کہ انہوں نے عمر کا لباس چاک کیا انہوں نے کھینچا سر مٹی کے گریبان میں									

نداد: ماضی منفی معروف صیغہ واحد غائب دادن مصدر

چناں خرمن عمر شاں شد بباد						کہ ہرگز کسی زاں نشانی نداد					
چناں	خرمن	عمر	شاں	شد	بباد	کہ	ہرگز	کسے	زاں	نشانے	نداد
اسطرح	کھلیان	عمر کا	ان کی	ہوگیا	برباد	کہ	ہرگز	کسی نے	ان کا	کوئی نشان	نہیں دیا
اسطرح ان کی عمر کا کھلیان برباد ہوگیا کہ ہرگز کسی نے ان کا کوئی پتہ نہیں دیا											

مَنِہ: فعل نہی معروف صیغہ واحد حاضر نہادن مصدر

منہ دل بریں منزل جانستاں							کہ در وے نہ بینی دلے شادماں						
منہ	دل	بر	ایں	منزل	جان	ستاں	کہ	در	وے	نہ	بینی	دلے	شادماں
رکھ تو	دل	پر	اس	منزل	جان	لینے والی	کہ	میں	اس	نہیں	دیکھے گا تو	کوئی دل	خوش
تو نہ رکھ دل اس جان لینے والی منزل پہ کہ اس میں کوئی دل خوش نہیں دیکھے گا													

منه دل بریں کاخ خرم ہوا | کہ مے بارد از آسمانش بلا

مے بارد : فعل حال صیغہ واحد غائب
باریدن مصدر

منه	دل	بر	ایں	کاخ	خُرم	ہوا		کہ	مے بارد	از	آسمان	ش	بلا
نہ رکھ تو	دل	پر	اس	محل	خوش	ہوا		کیونکہ	برستی ہے	سے	آسمان	اس کے	مصیبت

نہ رکھ تو دل اس خوش ہوا محل پر کیونکہ اسکے آسمان سے مصیبت برستی ہے

ثباتی ندارد جہاں اے پسر | بہ غفلت مبر عمر در وے بسر

مبر: فعل نہی معروف صیغہ واحد حاضر
بُردن مصدر

ثباتے	ندارد	جہاں	اے	پسر		بہ	غفلت	مبر	عمر	در	وے	بسر
پائیداری	نہیں رکھتا	جہاں	اے	لڑکے		ساتھ	غفلت (کے)	نہ لے جا تو	عمر	میں	اس	انجام تک

پائیداری نہیں رکھتا جہاں اے لڑکے غفلت کے ساتھ اس میں عمر انجام تک نہ لے جا

مکن تکیہ بر ملک و فرماندہی | کہ ناگہ چو فرماں رسد جاں دہی

مکن	تکیہ	بر	ملک	و	فرماندہی		کہ	ناگہ	چو	فرماں	رسد	جاں	دہی
نہ کر تو	بھروسہ	پر	ملک	اور	حکومت		کیونکہ	اچانک	جب	حکم	پہنچے گا	جان	دے گا تو

تو ملک اور حکومت پر بھروسہ نہ کر کیونکہ جب اچانک حکم پہنچے گا جان دے گا تو

منہ دل بریں دیرِ ناپائیدار | ز سعدی ہمیں یک سخن یاد دار

دَیر : دال پر زبر

منہ	دل	بر	ایں	دیر	ناپائیدار		ز	سعدی	ہمیں	یک	سخن	یاد	دار
نہ رکھ تو	دل	پر	اس	بت خانے	فانی		سے	سعدی	یہی	ایک	بات	یاد	رکھ تو

تو اس فنا ہونے والے بُت خانہ پر دل نہ رکھ سعدی سے یہی ایک تو بات یاد رکھ

تمّت بالخیر بعونِ العلّامِ الوهّاب ؕ

۲۱ صفر المظفر ۱۴۲۶ھ | یکم اپریل ۲۰۰۵ء | بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر

ہدیہ تبریک

بندہ ناچیز اپنی اور جملہ اراکین ادارہ تعلیمات اسلامیہ کی طرف سے مفسّر و مترجم قرآن مجید، فقیہ العصر، ابو الخطاب مفتی محمّد رضاء المصطفےٰ ظریف القادری صاحب کی بھرپور خدمات دینیہ پر انہیں مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اور ان کی درازیٔ عمر مع صحت و عافیت کی دعا کرتا ہے۔

ع ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

محمّد طاہر رضا قادری

صدر میلاد کمیٹی میاں سانسی روڈ

و مرکزی صدر ادارہ تعلیمات اسلامیہ پاکستان

و پروپرائیٹر طاہر ٹریولنگ ایجنسی

الحسین پلازہ۔ امین آبادی دروازہ گوجرانوالہ

Mob 0300 - 6481464

خلیفہ شہزادۂ اعلیٰحضرت
مفتی اعظم ہند مفسر و مترجم قرآن
مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری
کی محققانہ تصانیف
نورالایمان
(قرآن مجید کا لفظی ترجمہ)
ترجمہ
سورۂ یٰس
قادری
لغات القرآن
ربیع الوردہ
(ترجمہ قصیدہ بردہ)
سُنی تقویۃ
الایمان
(اردو انگلش)
مسواک کے
فوائد وفضیلت
ضیائے ایمان
لفظی ترجمہ نماز
شش کلمات
بیانِ طلاق
والدینِ مصطفیٰ
کا ایمان
تحفظ اوراقِ
مقدسہ
عربی زبان
کا
آسان قاعدہ
شمع اعتکاف
شمع ہدایت
رضاء الرحمٰن
فی
دروسِ القرآن
الصلوٰۃ معراج
المومنین
(عربی)
سبز عمامہ
کا جواز
سبز عمامہ پر
اعتراضات
کا علمی محاسبہ
نماز کے بعد
اجتماعی دعا
حیات ونزول مسیح
و
ظہور امام مہدی
رسالۂ نور
حیاتِ
اعلیٰحضرت
حیات سیدنا
امام اعظم
ننگے سر نماز
کی ممانعت
ترجمہ وتحشیہ
کریما سعدی
ترجمہ وشرح
مسلّم الثبوت
مکتبہ قادریہ نزد میلاد مصطفیٰ چوک سرکلر روڈ گوجرانوالہ
☎ 055-4237699